TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार
روزنامہ
تیز رفتار
کلکتہ

KOLKATA 08 /05/ 2024
بروز بدھ / 08 مئی ۲۰۲۴ء بمطابق
جلد 09 ★ شمارہ 124 ★ قیمت: -/2 روپئے

25,753 اساتذہ کی نوکریاں بچ گئیں! مغربی بنگال میں اساتذہ کی بھرتی بحال، سپریم کورٹ نے کہا۔ منظم دھوکہ دہی

مغربی بنگال 8 مئی (نمائندہ) نئی دہلی/کولکتہ: سپریم کورٹ نے کولکتہ ہائی کورٹ کے اس حکم پر روک لگا دی جس میں اس نے مغربی بنگال میں 753،25 تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی تقرری کو غیر قانونی قرار دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے سی بی آئی کو ریاستی کابینہ کے ارکان کے خلاف تحقیقات جاری رکھنے کی اجازت دے دی۔ عدالت نے سی بی آئی سے کہا کہ وہ تفتیش کے دوران ملزم کو گرفتار کرنے جیسے اقدامات نہ کرے ''یہ منظم دھوکہ دہی کا معاملہ ہے'' سپریم کورٹ نے مغربی بنگال میں تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی بھرتی میں مبینہ گھپلے کی سماعت کے دوران کہا کہ یہ منظم دھوکہ دہی کا معاملہ ہے۔ تقرریوں سے متعلق ڈیجیٹل ریکارڈ کو برقرار رکھنا افسران کی ذمہ داری تھی۔ سپریم کورٹ کولکتہ ہائی کورٹ کے 22 اپریل کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی ایک عرضی پر سماعت کر رہی ہے۔ ہائی کورٹ نے مغربی بنگال کے سرکاری اور غیر امدادی اسکولوں میں 753،25 تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی بھرتی کو منسوخ کر دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ سرکاری نوکریاں بہت کم ہیں۔ تقرریوں پر سوال اٹھائے گئے تو سسٹم میں کیا رہ جائے گا؟ لوگوں کا ایمان ختم ہو جائے گا۔ یہ منظم دھوکہ دہی کا معاملہ ہے۔ نظر رکھی تھی: عدالت سپریم کورٹ نے کہا کہ ریاستی حکومت یہ کیسے مان سکتی ہے؟ اسے نگرانی کرنی چاہیے تھی۔ مغربی بنگال حکومت نے کولکتہ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے جس میں اسٹیٹ اسکول سروس کمیشن کے ذریعہ 753،25 اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی تقرری کو کالعدم قرار دیا گیا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ ہائی کورٹ نے من مانی طور پر ان تقرریوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ ممتا حکومت سے پوچھے گئے سوالات چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی بنچ نے کیس کی سماعت کے دوران ریاستی حکومت سے کچھ سوالات بھی کیے۔ جس میں ایک سوال یہ تھا کہ جب بھرتی کے عمل پر پہلے ہی سوالات اٹھ رہے تھے تو اساتذہ کو کیوں بھرتی کیا گیا؟۔

لوک سبھا الیکشن: بنگال میں لوک سبھا انتخابات کا سنسنی خیز مقابلہ، طلاق یافتہ جوڑے بشنو پور سیٹ پر لڑ رہے ہیں، بی جے پی۔ ٹی ایم سی نے دیا ٹکٹ

مغربی بنگال 8 مئی (نمائندہ) مغربی بنگال کی بشنو پور لوک سبھا سیٹ پر دلچسپ مقابلہ ہے۔ یہاں طلاق یافتہ جوڑا بھارتیہ جنتا پارٹی اور ترنمول کانگریس کے ٹکٹ پر آمنے سامنے ہے۔ دونوں امیدوار پینے کے پانی اور یہاں کی خستہ حال سڑکوں کا مسئلہ حل کرنے کا وعدہ کر رہے ہیں۔ بشنو پور لوک سبھا سیٹ سے سومترا خان بھارتیہ جنتا پارٹی کے ٹکٹ پر قسمت آزما رہے ہیں اور ان کی طلاق یافتہ بیوی سجاتا مونڈل ترنمول کانگریس کے ٹکٹ پر قسمت آزما رہی ہیں۔ دراصل، بشنو پور لوک سبھا سیٹ سال 2014 تک کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ایم) کا گڑھ تھی۔ اس کے باوجود سومترا خان 2014 میں پہلی بار ترنمول کانگریس کے ٹکٹ پر یہ سیٹ جیتنے میں کامیاب ہوئے۔ 2019 میں بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد خان نے دوبارہ اپنی جیت کو دہرایا۔ مقامی لوگ برجورہ، سونامکھی اور اونداوغیرہ علاقوں میں پانی کے بحران کا ذکر کرتے ہیں اور ترنمول امیدوار سجاتا منڈل کا کہنا ہے کہ اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سومترا خان کو اپنی سابقہ بیوی سجاتا مونڈل سے مقابلہ کا سامنا ہے۔ سومترا خان، جو مسلسل تیسری بار بشنو پور سے الیکشن لڑ رہے ہیں، نے 2014 میں 45.5 فیصد ووٹ حاصل کیے تھے۔ اس کے مقابلے میں گزشتہ انتخابات میں انہوں نے 46.25 فیصد ووٹ حاصل کیے تھے اور اپنے قریبی حریف ترنمول کانگریس کے امیدوار کو 78,000 ووٹوں کے فرق سے شکست دی تھی۔ اس بار بشنو پور سیٹ پر سومترا خان کا مقابلہ ان کی سابقہ بیوی سجاتا منڈل سے ہے جو انہیں ترنمول کانگریس کے ٹکٹ پر چیلنج کر رہی ہیں۔ دونوں نے راستے جدا کر لیے ہیں 2019 کے انتخابات میں، جب خان پر کلکتہ ہائی کورٹ نے ان کے خلاف زیر التوا فوجداری مقدمات کے سلسلے میں پیشگی ضمانت دیتے ہوئے بنکورہ ضلع میں داخل ہونے پر پابندی عائد کی تھی، یہ ان کی اہلیہ سجاتا تھی جس نے بشنو پور میں ان کے حق میں مہم چلائی تھی۔ اس حوالے سے دونوں الگ ہو چکے ہیں۔ سومترا خان نے الزام لگایا کہ بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد ترنمول کانگریس نے انہیں سرکاری نوکریوں کے خواہشمند امیدواروں سے جبراً وصولی کے معاملات میں پھنسایا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ سجاتا کی انتھک کوششوں کی وجہ سے سومترا خان 2019 میں اپنی سیٹ برقرار رکھنے میں کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد دونوں الگ ہو گئے۔ دسمبر 2020 میں، سجاتا نے ترنمول کانگریس میں یہ دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے ان کی انتھک کوششوں کے باوجود انہیں وہ نہیں دیا جس کی وہ حقدار تھیں۔ اس نے ہگلی ضلع کی آرام باغ اسمبلی سیٹ سے ترنمول کانگریس کے ٹکٹ پر 2021 کے اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا لیکن ہار گئیں۔

ای ڈی نے وزیر عالم گیر عالم کے پی ایس اور اس کے معاون کو کیا گرفتار

رانچی 7 مئی (نمائندہ): انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جھارکھنڈ کے وزیر عالمگیر عالم کے پرسنل سکریٹری اور پرسنل سکریٹری کے گھریلو معاون کو 32 کروڑ روپے سے زیادہ کی نقد رقم برآمد کرنے کے بعد گرفتار کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ای ڈی ان دونوں کو آج عدالت میں پیش کرے گی اور ریمانڈ پر لینے کی درخواست کرے گی۔ آج دوسرے دن بھی ای ڈی کئی لوگوں کے ٹھکانوں پر چھاپے مار رہی ہے۔ ای ڈی نے پیر کو دعویٰ کیا کہ عالمگیر عالم کے سکریٹری سے مبینہ طور پر منسلک گھریلو ملازمہ کے کئی احاطوں میں تلاشی کے دوران 35.23 کروڑ روپے کا ''غیر حسابی'' نقدی اور کئی سرکاری دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ وزیر سے وابستہ ایک جگہ سے 32 کروڑ روپے سے زیادہ کی نقدی ضبط کی گئی ہے، جب کہ مرکزی ایجنسی نے الگ سے کچھ دوسرے احاطے میں چھاپے مار کر 3 کروڑ روپے سے زیادہ کی نقدی برآمد کی ہے۔ ای ڈی پچھلے سال سے اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور اس نے ریاست کے دیہی ترقی کے محکمہ کے ایک سابق چیف انجینئر کو گرفتار کیا ہے۔ ذرائع کے ذریعے شیئر کی گئی

'مسلمانوں کو روکا، شناختی کارڈ چھینے، دھمکیاں دیں!
سماجوادی پارٹی کے الزامات، الیکشن کمیشن سے نوٹس لینے کی اپیل

لکھنؤ 7 مئی (یو این آئی) اتر پردیش میں لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کی ووٹنگ کے درمیان سماجوادی پارٹی نے الیکشن کو متاثر کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ سماجوادی پارٹی نے کہا ہے مین پوری سے لے کر سنبھل، بدایوں، آنولہ اور آگرہ سمیت تمام مقامات پر مسلم ووٹروں کو پریشان کرنے اور ان پر دباؤ بنایا جا رہا ہے۔ سماجوادی پارٹی نے کیے بعد دیگرے کئی ٹویٹ کیے اور الگ الگ پولنگ بوتھوں پر ووٹروں کو پریشان کرنے کا الزام عائد کیا اور کہا کہ کہیں ای وی ایم خراب ہے تو کہیں پریزائڈنگ آفیسر سماجوادی پارٹی کے بوتھ سربراہان کو ایجنٹ بنانے سے روک رہے ہیں۔ پارٹی نے یہ بھی کہا ہے کہ کئی بوتھوں پر جان بوجھ کر ووٹنگ سست رفتار سے کرائی جا رہی ہے اور مسلم ووٹروں کو دھمکایا جا رہا ہے۔

ہریانہ: مشکل میں بی جے پی، راجپوت سماج نے بی جے پی کی مخالفت کا کیا اعلان، کہا 'ووٹ کی چوٹ سے دیں گے جواب'

نئی دہلی 7 مئی (یو این آئی) اتر پردیش، راجستھان اور گجرات کے بعد بی جے پی کے خلاف راجپوت سماج کا غصہ ہریانہ میں بھی پھوٹ پڑا ہے۔ راجپوت سماج نے لوک سبھا انتخاب میں بی جے پی کی مخالفت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ دوسری پارٹی کا جو بھی امیدوار بی جے پی کو ٹکر دے رہا ہوگا، اس کی وہ حمایت کریں گے۔ راجپوت سماج نے سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے انھیں ہر علاقہ میں نیچا دکھانے کی کوشش کی ہے۔ حتیٰ کہ بی جے پی اس سے نفرت کرنے لگی ہے۔

ہندوستان میں لڑائی 'دھاراوی' اور 'اڈانی' کے درمیان ہے، 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' کے آخری دن راہل کا خطاب

مہاراشٹر 7 مئی (یو این آئی) کانگریس کی 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' آج مہاراشٹر میں ختم ہو گئی، حالانکہ اس کا باضابطہ اختتام 16 مارچ کو ایک ریلی کے ساتھ ہوگا جس میں انڈیا اتحاد میں شامل پارٹیوں کے کئی سرکردہ لیڈران کی شرکت ہوگی۔ آج بھارت جوڑو نیائے یاترا ممبئی میں ہوئی جہاں راہل گاندھی کے ساتھ پرینکا گاندھی بھی نظر آئیں۔ اس یاترا کے دوران راہل گاندھی نے آج ممبئی کے مختلف علاقوں میں لوگوں سے بات چیت کی اور مجمع سے خطاب بھی کیا۔ یاترا کے اختتام سے قبل وہ چیتیہ بھومی پہنچے جہاں بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا اسمارک پر پرینکا گاندھی اور کانگریس کے دیگر سینئر لیڈران و کارکنان کے ساتھ آئین کی تمہید پڑھی۔ آج 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' ممبئی کے دھاراوی علاقہ سے بھی گزری جہاں راہل گاندھی نے عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کچھ اہم باتیں ان کے سامنے رکھیں۔ انھوں نے کہا کہ ''دھاراوی 'ہندوستان کے ہنر کی راجدھانی' ہے۔ ہندوستان میں لڑائی 'ہنر' اور 'دلال' کے درمیان ہے، ہندوستان میں لڑائی 'دھاراوی' اور 'اڈانی' کے درمیان ہے۔ آج ملک میں غریب، کمزور، مزدور کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔'' وہ عوام کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے یہ بھی کہتے ہیں۔

لوک سبھا انتخاب 2024: انڈیا اتحاد کے امیدوار ڈاکٹر کنہیا کمار نے اپنا پرچۂ نامزدگی داخل کیا

نئی دہلی 7 مئی (یو این آئی) شمال مشرقی دہلی پارلیمانی حلقہ سے انڈیا اتحاد اور کانگریس کے امیدوار ڈاکٹر کنہیا کمار نے آج ہزاروں کانگریس کارکنان کی موجودگی میں اپنا پرچۂ نامزدگی ایس ڈی ایم نند نگری کے دفتر میں داخل کیا۔ کنہیا کمار جب پرچۂ نامزدگی داخل کر رہے تھے تو ان کے ساتھ دہلی کانگریس کے کئی رہنما اور عام آپ لیڈران بھی موجود تھے۔

گجرات سے 35 مسلم امیدوار: بی جے پی کو مسلمان سے لگی عناد تو کانگریس کا بھی گریز

کرناٹک 7 مئی (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کے لیے سیاسی پارٹیاں تیار ہو چکی ہیں۔ پبلسٹی زور و شور سے کی جا رہی ہے۔ کوئی ذات پات کے نام پر ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور کوئی مذہب کے نام پر۔ اس کے ساتھ ہی پی ایم مودی کی آبائی ریاست گجرات میں 35 مسلم امیدوار لوک سبھا انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔ تاہم دلچسپ بات یہ ہے کہ اس بار کانگریس نے اپنی روایت توڑتے ہوئے اس برادری کے ایک فرد کو بھی ٹکٹ نہیں دیا۔ اس پورے معاملے پر کانگریس نے بحث کی۔

بدایوں: گٹھ بندھن کا ہاتھ اوپر، بی ایس پی کا مسلم امیدوار بی جے پی کی امید

ایس پی نے کئی قلابازیاں کھائیں مثلاً ابتدا میں یہاں سے دھرمیندر یادو کے نام کا اعلان کیا تھا، وہ دو بار بدایوں سے ایم پی بھی رہ چکے ہیں۔ لیکن بعد میں شیو پال یادو کی امیدواری کا اعلان ہوا۔ اس کے بعد شیو پال نے یہاں سے اپنے بیٹے آدتیہ یادو کو میدان میں اتارا، جس کے بعد بدایوں سیٹ بحث میں آ گئی

نئی دہلی 7 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کی بدایوں لوک سبھا سیٹ پر سیاسی ماہرین سے لے کر عام لوگوں تک کی نظریں جمی ہوئی ہیں۔ یہاں اصل مقابلہ بی جے پی کے دورو جے شاکیا اور سینئر سماج وادی پارٹی لیڈر شیو پال یادو کے بیٹے آدتیہ یادو کے درمیان ہے۔ تاہم بہوجن سماج پارٹی نے مسلم امیدوار مسلم خان کو میدان میں اتار کر مقابلہ کو سہ رخی بنانے کی کوشش کی ہے۔ یہاں بھلے ہی آدتیہ چناؤ لڑ رہے ہوں مگر لوگوں کا کہنا ہے کہ سامنے شیو پال ہی ہیں آدتیہ کی اتنی پہچان نہیں ہے اس لئے یہ وقار کی سیٹ بن گئی ہے مغربی اتر پردیش کی بدایوں لوک سبھا سیٹ کو روایتی طور پر سماج وادی پارٹی کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ ایس پی نے کئی قلابازیاں کھائیں مثلاً ابتدا میں یہاں سے دھرمیندر یادو کے نام کا اعلان کیا تھا، وہ دو بار بدایوں سے ایم پی بھی رہ چکے ہیں۔ لیکن بعد میں شیو پال یادو کی امیدواری کا اعلان ہوا۔ اس کے بعد شیو پال نے یہاں سے اپنے بیٹے آدتیہ یادو کو میدان میں اتارا، جس کے بعد بدایوں سیٹ بحث میں آ گئی۔ دوسری طرف بی جے پی نے اس سیٹ پر موجودہ ایم پی سنگھ مترا موریہ کا ٹکٹ منسوخ کر کے برج علاقہ کے صدر دورو جے شاکیا پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق وہ سنگھ کی پسند ہیں اور انہیں تنظیم کی مکمل حمایت بھی حاصل ہے۔ بی جے پی اور ایس پی دونوں پارٹیوں کے امیدوار پہلی بار الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اب جبکہ ووٹنگ میں صرف ایک دن رہ گیا ہے انتظامیہ پر اپوزیشن کارکنوں کو ہراساں کرنے کے الزامات لگ رہے ہیں خود شیو پال نے میڈیا کو بتایا

بازی کس کے ہاتھ؟

یہ سیٹ بی جے پی کے لیے زیادہ چیلنج سمجھی جاتی ہے۔ تاہم، اینٹی انکمبینسی کو دیکھتے ہوئے، بی جے پی نے اس سیٹ پر اپنا امیدوار تبدیل کیا ہے، پھر بھی مقابلہ قریب سمجھا جا رہا ہے۔ خاص طور سے بی ایس پی مسلم امیدوار اتار کر ایس پی کے ماتھے پر شکنیں ڈال دی ہیں۔ دیکھنا ہوگا کہ اس کا امیدوار مسلمانوں پر کتنا اثر انداز ہوتا ہے۔

الیکشن لڑ رہے آر ایس ایس کے سابق پرچارک نے بڑھائی بھاجپا کی پریشانی

نئی دہلی 7 مئی (یو این آئی) اندور، 6 مئی (آئی این ایس انڈیا) اندور لوک سبھا حلقہ سے آزاد امیدوار کے طور پر انتخابی میدان میں اترے آر ایس ایس کے سابق پرچارک ابھے جین نے پیر کے روز دعویٰ کیا کہ بی جے پی کے لیڈران نے ان سے ملاقات کی اور ان کی کاغذات نامزدگی واپس لینے کی درخواست کی تھی۔ بی جے پی نے جین کے دعوے کو یکسر مسترد کر دیا اور کہا کہ وہ محض تشہیر حاصل کرنے کے لیے خیالی بات کر رہے ہیں۔ جین جن ہت پارٹی کے سربراہ ہیں جسے سنگھ کے سابق پرچارکوں نے بنایا تھا۔ اس نئی جماعت کو ابھی تک الیکشن کمیشن کی پہچان نہیں ملی۔

حماس نے غزہ میں جنگ بندی معاہدے کو قبول کر لیا

لیکن اسرائیل رفح پر حملے کو لے کر بضد حماس نے غزہ میں جنگ بندی معاہدے کو قبول کر لیا

یروشلم: حماس نے پیر کو مصر-قطری جنگ بندی کی تجویز کو قبول کرنے کا اعلان کر دیا ہے، لیکن اسرائیل نے کہا کہ یہ معاہدہ اس کے "بنیادی مطالبات" کو پورا نہیں کرتا ہے اور وہ جنوبی غزہ کے شہر رفح پر حملے کو آگے بڑھا رہا ہے۔ پھر بھی، اسرائیل نے کہا کہ وہ مذاکرات جاری رکھے گا۔ حماس کی جانب سے جنگ بندی کے معاہدے کی اچانک قبولیت اسرائیل کی جانب سے رفح کے مشرقی محلوں سے تقریباً 000,100 فلسطینیوں کو نکالنے کا حکم دینے کے چند گھنٹے بعد سامنے آئی ہے، جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ حملہ قریب ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا تھا کہ وہ مشرقی رفح میں حماس کے خلاف 'ٹارگٹڈ حملے' کر رہی ہے۔ ایک فلسطینی سیکورٹی اہلکار اور ایک مصری اہلکار نے بتایا کہ اس کے فوراً بعد، اسرائیلی ٹینک رفح میں داخل ہو گئے، جو پڑوسی ملک مصر کے ساتھ رفح کی کراسنگ سے 200 میٹر (گز) کے قریب پہنچ گئے۔ دونوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی کیونکہ وہ پریس سے بات کرنے کے مجاز نہیں تھے۔ حماس کے عسکریت پسندوں کے مارٹر حملے میں چار اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے ایک دن بعد اسرائیل کی جانب سے رفح میں فوجی کارروائی میں تیزی آئی ہے۔ یہ کارروائی رفح کے سرحد پر ہوئی ہے۔ مصری اہلکار نے کہا کہ بظاہر یہ آپریشن محدود تھا۔ ایسوی ایٹڈ پریس آزادانہ طور پر آپریشن کے دائرہ کار کی تصدیق نہیں کر سکا۔ اسپتال کے حکام نے بتایا کہ پیر کو دیر گئے رفح میں دوسرے مقامات پر بھی اسرائیلی فضائی حملے کیے گئے، جس میں ایک بچے اور ایک خاتون سمیت کم از کم پانچ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اس پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ وزیر اعظم بنجمن نتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ حماس کے جنگ بندی کی تجویز کو قبول کرنے کے باوجود، اسرائیل کی جنگی کابینہ نے رفح آپریشن جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حماس نے جس تجویز پر اتفاق کیا ہے وہ "اسرائیل کے بنیادی مطالبات کو پورا کرنے سے بہت دور ہے۔" وہ مذاکرات کاروں کو مصر بھیجے گا تاکہ وہ ایک معاہدے پر کام کریں۔ پیر کے آخر میں، قطر نے اعلان کیا کہ وہ اپنی ایک ٹیم مصر بھی بھیج رہا ہے۔ صدر جو بائیڈن نے نیتن یاہو سے بات کی ہے اور رفح پر حملے کے بارے میں امریکی خدشات کا اعادہ کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے کہا کہ امریکی حکام حماس کے ردعمل کا جائزہ لے رہے ہیں اور "خطے میں اپنے شراکت داروں کے ساتھ اس پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔" یہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکا کہ آیا حماس نے جس تجویز پر اتفاق کیا ہے وہ اس تجویز سے کافی حد تک مختلف تھا جسے امریکی وزیر خارجہ انتونی بلنکن نے گذشتہ ہفتے قبول کرنے کے لیے عسکریت پسند گروپ پر دباؤ ڈالا تھا۔ بلنکن کے بقول اس تجویز میں اہم اسرائیلی رعایتیں شامل تھیں۔ ایک امریکی اہلکار نے کہا کہ امریکہ اس بات کا جائزہ لے رہا ہے کہ آیا حماس نے جس پر اتفاق کیا وہ اسرائیل اور بین الاقوامی مذاکرات کاروں کے دستخط شدہ ورژن تھا یا کچھ اور۔ مصری حکام نے کہا کہ تجویز میں غزہ کے اندر محدود یرغمالیوں کی رہائی اور جزوی طور پر اسرائیلی فوجیوں کی واپسی سے شروع ہونے والے متعدد مراحل کی جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریق ایک مستقل جنگ بندی کی تجویز پر بھی بات چیت کریں گے جس سے یرغمالیوں کی مکمل رہائی اور علاقے سے زیادہ اسرائیلی انخلاء ہوگا۔ حماس نے تمام یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے جنگ کے خاتمے اور مکمل اسرائیلی انخلاء کے اپنے اہم مطالبے کے لیے واضح ضمانتیں مانگی تھیں، لیکن یہ واضح نہیں تھا کہ آیا کوئی تبدیلی کی گئی ہے۔

لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کے لیے ووٹنگ آج

حیدرآباد: لوک سبھا انتخابات 2024 کے تیسرے مرحلے کی انتخابی مہم کا شور اتوار کی شام پانچ بجے تھم گیا، کیونکہ تیسرے مرحلے میں 7 مئی بروز منگل کو 10 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں دادرا اور نگر حویلی اور دمن اور دیو میں پھیلے ہوئے 93 لوک سبھا سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہونی ہے۔ اس مرحلے میں کل 1331 امیدوار میدان میں ہیں۔ انتخابات کے تیسرے مرحلے میں وزیر داخلہ امیت شاہ، جیوتیرادتیہ سندھیا، شیوراج سنگھ چوہان، دگ وجے سنگھ، ڈمپل یادو، سپریا سولے سمیت کئی بڑے لیڈروں کی قسمت کا فیصلہ ہوگا۔

کانگریس صدر کھڑگے نے انڈیا اتحاد کے لیڈروں کو لکھا فکر انگیز خط، ووٹ فیصد پر اٹھایا سوال

لوک سبھا انتخاب کے تیسرے مرحلے کی ووٹنگ آج جاری ہے۔ اس سے قبل ہوئے دو مراحل کی ووٹنگ کا حتمی فیصد ریلیز کرنے میں الیکشن کمیشن نے دس دنوں سے زیادہ کا وقت لگا دیا تھا جس کے خلاف کئی اپوزیشن پارٹیوں نے آواز اٹھائی تھی۔ اب کانگریس صدر کھڑگے نے اس سلسلے میں انڈیا اتحاد کے لیڈروں کو خط لکھ کر فکرمندی کا اظہار کیا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے 3 صفحات پر مبنی اس خط میں کچھ اہم سوالات بھی اٹھائے ہیں اور انڈیا اتحاد کے لیڈران کی توجہ ان سوالات کی طرف مبذول کرائی ہے۔ دراصل الیکشن کمیشن نے پہلے اور دوسرے مرحلے کی ووٹنگ کے دن جو نامکمل ووٹ فیصد ظاہر کیا تھا، کئی دنوں کے بعد جب مکمل ووٹ فیصد بتایا گیا تو اس میں تقریباً 6 فیصد کا فرق تھا۔ یہی وجہ ہے کہ کئی اپوزیشن لیڈران نے فائنل نمبر جاری کیے جانے میں ہوئی تاخیر پر سوال اٹھا دیا ہے۔ کانگریس صدر کھڑگے نے تو اس تعلق سے اپنے خط میں مبینہ دھاندلی کا الزام عائد کر دیا ہے۔ انھوں نے اپوزیشن لیڈران سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسی دھاندلیوں کے خلاف آواز اٹھائیں۔ انھوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ "ہمارا واحد مقصد آئین اور جمہوریت کی حفاظت کرنا ہے۔" کانگریس صدر کا خط میں کہنا ہے کہ انڈیا اتحاد کے طور پر یہ ہماری مشترکہ کوشش ہونی چاہیے کہ ہم جمہوریت کی حفاظت کریں اور عام انتخاب کو جانبدار ہونے سے بچائیں۔ کھڑگے نے ووٹنگ فیصد کے اعداد و شمار میں ہوئی تبدیلی پر سوال اٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ آخری نتائج میں پھیر بدل کرنے کی کوشش ہو سکتی ہے۔ ساتھ ہی وہ خط میں لکھتے ہیں کہ "ہم سبھی جانتے ہیں پہلے دو مراحل میں ووٹنگ کے رجحانات کو دیکھتے ہوئے پی ایم مودی اور بی جے پی پریشان ہے۔ پورا ملک جانتا ہے کہ یہ تاناشاہی حکومت اقتدار کے نشے میں چور ہے اور اپنی کرسی بچانے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے۔"

سی بی آئی معاملے میں منیش سسودیا کو جھٹکا، عدالتی حراست میں 15 مئی تک توسیع

دہلی کے سابق نائب وزیر اعلی اور عام آدمی پارٹی کے لیڈر منیش سسودیا کو دہلی آبکاری پالیسی معاملے میں جھٹکا لگا ہے۔ راؤز ایونیو کورٹ نے اس کیس سے متعلق سی بی آئی معاملے میں سسودیا کی عدالتی تحویل میں 15 مئی تک توسیع کر دی ہے۔ اس کیس کی اگلی سماعت اب 15 مئی کو ہوگی۔ دہلی آبکاری پالیسی کے ای ڈی کے معاملے میں سسودیا پہلے سے ہی 8 مئی تک عدالتی حراست میں ہیں۔ واضح رہے کہ ای ڈی اور سی بی آئی دونوں جانچ ایجنسیاں دہلی آبکاری پالیسی معاملے میں سسودیا کے رول کی جانچ کر رہی ہیں۔ سسودیا کو گزشتہ سال فروری میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ای ڈی اور سی بی آئی نے دعویٰ کیا ہے کہ دہلی آبکاری پالیسی کے نفاذ اور تیاری میں بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈر اور دہلی کی کیجریوال حکومت کے کئی وزرا اس میں ملوث رہے ہیں۔ ای ڈی نے حال ہی میں عآپ کے قومی کنوینر کیجریوال کو اس کا اہم سازشی قرار دیا ہے۔ ای ڈی نے کیجریوال کو 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا اور وہ فی الحال تہاڑ جیل میں عدالتی حراست میں ہیں۔

'مسلمانوں کو روکا، شناختی کارڈ چھینے، دھمکیاں دیں!' سماجوادی پارٹی کے الزامات، الیکشن کمیشن سے نوٹس لینے کی اپیل

لکھنؤ: اتر پردیش میں لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کی ووٹنگ کے درمیان سماجوادی پارٹی نے الیکشن کو متاثر کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ سماجوادی پارٹی نے کہا ہے مین پوری سے لے کر سنبھل، بدایوں، آنولہ اور آگرہ سمیت تمام مقامات پر مسلم ووٹروں کو پریشان کرنے اور ان پر دباؤ بنایا جا رہا ہے۔ سماجوادی پارٹی نے یکے بعد دیگرے کئی ٹوئٹ کیے اور الگ الگ پولنگ بوتھوں پر ووٹروں کو پریشان کرنے کا الزام عائد کیا اور کہا کہ کہیں ای وی ایم خراب ہے تو کہیں پریزائڈنگ آفیسر سماجوادی پارٹی کے بوتھ سربراہان کو ایجنٹ بنانے سے روک رہے ہیں۔ پارٹی نے یہ بھی کہا ہے کہ کئی بوتھوں پر جان بوجھ کر ووٹنگ سست رفتار سے کرائی جا رہی ہے اور مسلم ووٹروں کو دھمکایا جا رہا ہے۔ سماجوادی پارٹی نے ایکس اکاؤنٹ پر کئی پولنگ بوتھوں سے اس طرح کی خبریں موصول ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ پارٹی نے کہا، "مین پوری میں بی جے پی کے ضلع صدر الگ الگ مقامات پر ووٹروں کو دھمکا رہے ہیں۔ کشنی میں کئی بی جے پی کے حامی بغیر شناختی کارڈ کے ووٹنگ کر رہے ہیں، جبکہ کرل میں ووٹروں کو جبراً ووٹنگ سے روکا جا رہا ہے اور بی جے پی کے حق میں ووٹ کرنے کا دباؤ بنایا جا رہا ہے۔ ایس پی نے سنبھل سیٹ پر مسلم ووٹروں پر ان کے شناختی کارڈ چھین کر ووٹ ڈالنے سے روکنے کا بھی الزام لگایا۔ ایس پی نے کہا، بدایوں کے سہسوان میں چھوٹی پرچیوں کی وجہ سے ووٹروں کو ووٹ ڈالنے سے روک دیا گیا۔ مسلم ووٹروں کو ووٹ ڈالنے سے روکا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ کئی پولنگ بوتھوں پر ای وی ایم مشینوں میں خرابی ہے۔ تیسرے مرحلے کی ووٹنگ کے درمیان سماج وادی پارٹی نے کئی سنگین الزامات لگائے ہیں اور الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان مسائل کا نوٹس لے۔ پارٹی کی جانب سے کہا گیا کہ الیکشن کمیشن ان معاملات کو نوٹس لے تاکہ شفاف ووٹنگ ہو سکے۔ خیال رہے کہ آج یوپی میں تیسرے مرحلے کے لیے دس سیٹوں سنبھل، ہاتھرس، آگرہ، فتح پور سیکری، فیروز آباد، مین پوری، ایٹہ، بدایوں، آملہ اور بریلی میں ووٹنگ ہو رہی ہے۔ ان میں سے یادو خاندان کے تین افراد ڈمپل یادو، آدتیہ یادو اور اکشے یادو تین سیٹوں مین پوری، بدایوں اور فیروز آباد سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ایس پی نے سنبھل سیٹ پر مسلم ووٹروں پر ان کے شناختی کارڈ چھین کر ووٹ ڈالنے سے روکنے کا بھی الزام لگایا۔ ایس پی نے کہا، بدایوں کے سہسوان میں چھوٹی پرچیوں کی وجہ سے ووٹروں کو ووٹ ڈالنے سے روک دیا گیا۔

محبوبہ مفتی نے آگ متاثرین کی مدد کی اپیل کی

اننت ناگ (جموں کشمیر): جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں بیتی شام آتشزدگی کی ایک بھیانک واردات رونما ہوئی جس دوران "ادارہ تحقیقات اسلامی" نامی ایک قدیم دینی درسگاہ کی بالائی منزل پوری طرح سے خاکستر ہو گئی۔ آگ کے سبب ادارہ میں قائم لائبریری میں موجود تاریخی کتابوں اور نادر نسخوں کی بڑی تعداد بھی آگ کی نذر ہو گئی، وہیں اس آگ کے سبب ادارہ کے نزدیک دو رہائشی مکانات کو بھی کافی نقصان پہنچا ہے، جبکہ ادارے میں زیر تعلیم دو سو کے قریب طلبہ بھی کھلے آسمان کے نیچے آ گئے۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) صدر اور جموں کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے آتشزدگی متاثرہ کنبوں اور ادارے کا تفصیلی جائزہ لیا اور متاثرین سے ہمدردی جتلائی۔ انہوں نے میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا: "ہم پارٹی سطح پر ان (آتشزدگی ماثرین) کی باز آبادکاری کے لئے اپنی طرف سے کوشش کریں گے اور اپنے دوستوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس ادارے کی بھرپور مدد کریں۔" محبوبہ مفتی نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ "آتشزدگی شام کے وقت رونما ہوئی، خدانخواستہ اگر دوران شب آگ رونما ہوتی تو ادارے میں زیر تعلیم بچوں کو بھی مشکلات سے جوجھنا پڑتا۔" انہوں نے ضلع انتظامیہ اننت ناگ کے ساتھ ساتھ عوام سے بھی آتشزدگی متاثرین کی امداد کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا: "ہم بھرپور کوشش کریں گے ادارے کو جلد از جلد لائق استعمال بنایا جائے تاکہ اس ادارے میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعلیم متاثر ہو سکے۔" محبوبہ مفتی نے کہا کہ یہ ادارہ زمانہ قدیم سے دینی تعلیم و ترویج کرتا آ رہا ہے اور اس ادارے کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ادھر، ادارے کے منتظمین نے بھی عوام الناس سے تعاون طلب کرتے ہوئے ادارے کے لیے مال و اسباب وقف کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا: "ہم بھرپور کوشش کریں گے ادارے کو جلد از جلد لائق استعمال بنایا جائے تاکہ اس ادارے میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعلیم متاثر ہو سکے۔" انہوں نے میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا: "ہم پارٹی سطح پر ان (آتشزدگی ماثرین) کی باز آبادکاری کے لئے اپنی طرف سے کوشش کریں گے اور اپنے دوستوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس ادارے کی بھرپور مدد کریں۔"

ابوظہبی میں ہوائی اڈے کی ٹریفک پر لندن اور بھارت کا غلبہ

ابوظہبی۔7 مئی۔ ایم این این۔ پہلی سہ ماہی کے دوران ابوظہبی کے ہوائی اڈوں پر لندن اور ہندوستانی شہروں نے ٹریفک کا غلبہ حاصل کیا اور سال بہ سال سیاحوں کی تعداد میں ایک تہائی سے زیادہ اضافہ ہوا۔ سال کے پہلے تین مہینوں میں تقریباً 7 ملین مسافروں نے امارات کے پانچ ہوائی اڈوں سے گزرا۔ زائد انٹرنیشنل ایئرپورٹ، جو پہلے ابوظہبی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے نام سے جانا جاتا تھا، نے 8.6 ملین مسافروں کا استقبال کیا۔ ہوائی اڈے نے گزشتہ سال اپنا نیا 3 بلین ٹرمینل A لانچ کیا، جو ایک سال میں 45 ملین مسافروں کا انتظام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ابوظہبی العین بین الاقوامی ہوائی اڈے، البطین ایگزیکٹو ہوائی اڈے، ڈیلما ہوائی اڈے اور سر بنی یاس ہوائی اڈے کو بھی چلاتا ہے۔ اس سال کی پہلی سہ ماہی میں تمام پانچوں میں سے تقریباً 000,62 پروازیں تھیں، جو کہ 2023 کے مقابلے میں 11 فیصد زیادہ ہے۔ لندن سب سے زیادہ مقبول مقام کے طور پر فہرست میں سرفہرست ہے، جس میں تقریباً 000,290 مسافروں نے برطانیہ کے دارالحکومت سے سفر کیا، اس کے بعد ممبئی (681,240) کوچی (139,206)، دہلی (395,203) اور دوحہ (317,184) ہیں۔ اس ماہ برٹش ایرویز کی پرواز کی افتتاحی آمد کے ساتھ برطانیہ کے ساتھ تعلقات مزید مضبوط ہوئے، جس نے متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت اور لندن کے ہیتھرو ہوائی اڈے کے درمیان روزانہ پروازوں کے آغاز کا اشارہ دیا۔ سال کے پہلے تین مہینوں میں ترکمانستان ایئر لائنز زید بین الاقوامی ہوائی اڈے پر واپس آ گئی اور ہینان ایئر لائنز نے ہانگ کو، چین کے لیے اپنی پروازیں شروع کیں، جس سے باقاعدہ شیڈول آپریٹرز کی کل تعداد 29 ہو گئی۔ امارات کے تمام ہوائی اڈوں پر کارگو ٹریفک بھی تقریباً 26 فیصد بڑھ کر 000,162 ٹن ہو گئی۔ ابوظہبی ایئرپورٹس کی منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ایلینا سورلینی نے کہا، "ان مضبوط Q1 نتائج کے ساتھ، ہوائی اڈے کا گروپ مستقبل میں مزید ترقی اور کامیابی کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔" اس ماہ کے شروع میں، یہ انکشاف ہوا تھا کہ پڑوسی دبئی انٹرنیشنل دنیا کا مصروف ترین بین الاقوامی ہوائی اڈہ ہے جس میں گزشتہ سال تقریباً 87 ملین مسافر تھے، جو کہ 2022 کے مقابلے میں تقریباً ایک تہائی زیادہ تھا۔ اس ماہ برٹش ایرویز کی پرواز کی افتتاحی آمد کے ساتھ برطانیہ کے ساتھ تعلقات مزید مضبوط ہوئے، جس نے متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت اور لندن کے ہیتھرو ہوائی اڈے کے درمیان روزانہ پروازوں کے آغاز کا اشارہ دیا۔ سال کے پہلے تین مہینوں میں ترکمانستان ایئر لائنز زید بین الاقوامی ہوائی اڈے پر واپس آ گئی اور ہینان ایئر لائنز نے ہانگ کو، چین کے لیے اپنی پروازیں شروع کیں، جس سے باقاعدہ شیڈول آپریٹرز کی کل تعداد 29 ہو گئی۔

بارش کی وجہ سے اسکول-کالج میں 2 دنوں کی تعطیل کا اعلان

منی پور میں موسلادھار بارش اور ژالہ باری کے سبب عوام کئی طرح کی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ خراب موسم کو دیکھتے ہوئے منی پور کے وزیر اعلیٰ نے اسکول و کالج کو دو دن (6 اور 7 مئی) کے لیے بند کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے منی پور سمیت کئی شمال مشرقی ریاستوں میں منگل تک زیادہ سے بہت زیادہ بارش کا آرنج الرٹ جاری کر دیا ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے منی پور کے وزیر اعلیٰ این۔ بیرین سنگھ نے اعلان کیا ہے کہ وہ متاثرہ لوگوں کی مدد کریں گے اور ریاستی حکومت کی طرف سے ضروری اقدام اٹھائے جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ اتوار کو منی پور کے کئی حصوں میں موسلادھار بارش اور ژالہ باری ہوئی۔ اس دوران کئی گھر بری طرح متاثر ہوئے اور کئی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ بعد ازاں محکمہ موسمیات نے بھی منی پور سمیت دیگر شمال مشرقی ریاستوں کو الرٹ جاری کر دیا۔ منگل تک موسلادھار بارش کا اندیشہ ظاہر کرتے ہوئے آرنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ منی پور میں پیدا مشکل حالات اور محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ این۔ بیرین سنگھ نے اسکول و کالج میں دو دنوں کی تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ "میں گزارش کرتا ہوں کہ لوگ گھروں کے اندر محفوظ رہیں، ساتھ ہی موسم کے بارے میں جانکاری رکھیں۔ ریاست میں جان و مال کی سیکورٹی اور موسم سے متاثر لوگوں کی مدد کے لیے ریاستی حکومت ضروری قدم اٹھائے گی۔"

مہاراشٹر کے رائے گڑھ میں غیر ملکی وفد انتخابی عمل کا مشاہدہ کرے گا

الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے دوسرے ممالک کے انتخابی انتظامی اداروں کے ساتھ بین الاقوامی تعاون اور شراکت داری کے لیے انٹرنیشنل الیکشن وزیٹرز پروگرام (آئی ای وی پی) کا انعقاد کیا ہے اور اسی کے تحت ایک غیر ملکی وفد 6 سے 8 مئی تک مہاراشٹر میں رائے گڑھ ضلع میں انتخابی عمل کا مشاہدہ کرے گا۔ رائے گڑھ کلکٹر اور ضلع الیکشن افسر کشن جاولے نے یہ اطلاع دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سات رکنی غیر ملکی وفد خاص طور پر مہاراشٹر کے رائے گڑھ ضلع میں انتخابی عمل کا مشاہدہ کرے گا۔

اسرائیل کی جانب سے آزاد صحافت کو دبانا بین الاقوامی قانون کے منافی: الجزیرہ

دوحہ: الجزیرہ نے دفاتر بند کرنے کے اسرائیلی اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک مجرمانہ فعل ہے اور کہا کہ اسرائیل کی جانب سے آزاد صحافت کو دبانا بین الاقوامی اور انسانی قانون کے منافی ہے۔ الجزیرہ نیٹ ورک نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ الجزیرہ میڈیا نیٹ ورک اس مجرمانہ فعل کی شدید مذمت اور اسے مسترد کرتا ہے جس سے انسانی حقوق اور معلومات تک رسائی کے بنیادی حق کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ الجزیرہ اپنے عالمی سامعین کو خبریں اور معلومات فراہم کرنا جاری رکھنے کے اپنے حق پر قائم رہے گا۔ الجزیرہ نے کہا کہ غزہ پر جارحیت کے آغاز سے اب تک 140 سے زیادہ فلسطینی صحافی مارے جا چکے ہیں، اسرائیل کی جانب سے آزاد صحافت پر دباؤ ڈالنا دراصل غزہ کی پٹی میں اپنے اقدامات کو چھپانے کی کوشش ہے، یہ بین الاقوامی اور انسانی قانون کی خلاف ورزی ہے، صحافیوں کو براہ راست نشانہ بنانا اور قتل کرنا، گرفتاریاں اور دھمکیاں الجزیرہ کو اپنے عزم سے باز نہیں رکھ سکیں گی۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز اسرائیل نے مظلوم فلسطینیوں کی آواز دبانے کے لیے دنیا کو نیتن یاہو حکومت کی بربریت اور حقائق سے مسلسل واقف رکھنے والے قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کو بند کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس اعلان کے بعد اسرائیلی پولیس نے قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ پر پابندی کے بعد مقبوضہ بیت المقدس کے ہوٹل میں قائم ادارے کے دفتر پر چھاپا مار کر سامان ضبط کر لیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی حکومت کے احکامات پر الجزیرہ ٹی وی کی نشریات کو روکنے کے بعد ٹی وی کا سامان بھی ضبط کر لیا گیا ہے جبکہ الجزیرہ کی ویب سائٹ کو بھی بلاک کر دیا گیا ہے۔

خوشگوار موسم کے درمیان ووٹنگ کے لئے

ووٹروں کی پولنگ مراکز پر امڈی بھیڑ

ارریہ، 07 مئی: موسم خوشگوار ہوتے ہی لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے میں ووٹروں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ خوشگوار موسم کے درمیان ارریہ کے ووٹروں میں کافی جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے اور ووٹ ڈالنے کے لیے ووٹروں کی بڑی تعداد گھروں سے نکل رہی ہے۔ ضلع کے 2004 پولنگ مراکز پر کل 20 لاکھ 18 ہزار 474 ووٹر اپنا حق رائے دہی استعمال کر رہے ہیں۔ پولنگ کے سخت انتظامات کے درمیان پولنگ مراکز پر سیکورٹی اہلکاروں کی جانب سے پولنگ کے عمل کو آسان بنایا جا رہا ہے۔ اس دوران ووٹنگ کے لئے پرجوش بزرگ اور معذور ووٹرز بھی قطار میں کھڑے نظر آئے۔ ووٹنگ کے لیے ضلع کو 13 سپر زون، 28 زون اور 260 سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے، جہاں مجسٹریٹ کے ساتھ پولیس اہلکار بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ 18 فلائنگ اسکواڈ ٹیموں کے ساتھ ساتھ 18 اسٹیٹک سرویلانس ٹیمیں بھی ووٹنگ کے حوالے سے پرجوش نظر آ رہی ہیں۔ خاص طور پر خواتین اور پہلی بار ووٹ ڈالنے والے ووٹروں کی بڑی تعداد بھی ووٹنگ کے عمل میں حصہ لے رہی ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے مطابق مرشد آباد میں دوپہر ایک بجے تک سب سے زیادہ 58.50 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ اس کے بعد جنگی پور میں 49. 91 فیصد، مالدہ-جنوبی میں 65.48 فیصد اور مالدہ-شمالی میں 89.47 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ بھگوانگولا اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں اسی مدت کے دوران ووٹنگ کا تناسب 40.46 فیصد رہا۔ جیسے ہی مالدہ-جنوبی اسمبلی حلقہ سے بی جے پی امیدوار شری روپا مترا چودھری منگل کی دوپہر انگلش بازار علاقے میں پولنگ بوتھ پر پہنچیں، حکمراں ترنمول کانگریس کے کارکن بوتھ کے قریب جمع ہو گئے اور واپس جاؤ کے نعرے لگانے لگے۔ تاہم پولیس اور سی آر پی ایف اہلکاروں کی بروقت مداخلت کے بعد کشیدگی پر قابو پالیا گیا۔

روزگار تخلیق کے ساتھ سماجی و اقتصادی

تبدیلی میں اہل ہے سافٹ ویئر سالیوسن

پٹنہ، 6 مئی: نئی ٹیکنالوجی کے استعمال اور ترقی یافتہ معیشت میں اس کے کردار کو نظرانداز کرنا مشکل ہے۔ آج کل آرٹیفیشل انٹیلی جنس کی مدد سے سافٹ ویئر کمپنیاں چھوٹی، درمیانی اور بڑی کاروباری کمپنیوں کی ترقی میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔ اب بہار کے نوجوان بھی ٹیکنالوجی اور سافٹ ویئر کے اطلاق سے مستفید ہوں گے۔ اس کے علاوہ یہ روزگار تخلیق کرنے اور معاشی اور سماجی شعبے میں تبدیلیاں لانے میں بھی کامیاب ثابت ہو رہا ہے۔ آج مہیش نگر میں واقع مگدھی ہوٹل کی پہلی منزل پر پریل ٹیکنو لیب کے افتتاح کے موقع پر مہمان خصوصی سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر سمیت کمار سنگھ نے کہا۔ اس موقع پر امریکہ سے پٹنہ آنے والے خصوصی مہمانوں میں تھامس فوملیٹر، گلبرٹ ٹوریس، گلبرٹ ٹوریس جونیئر، پریل کے مینیجنگ ڈائریکٹر رتیش رائے، ایگزیکیٹو ڈائریکٹر کوشل کمار کے ساتھ معزز مہمان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ایگزیکیٹو ڈائریکٹر کوشل کمار نے کہا کہ آج کل لوگ سائبر فراڈ کا شکار ہو رہے ہیں، اس کے لیے وہ ریاست کے مختلف دیہی علاقوں میں تکنیکی تعلیم کے بارے میں بیداری کے لیے کیمپ لگا کر دیہی آبادی کو آگاہ کریں گے۔ یہاں کے نوجوانوں کو امریکہ، انگلینڈ، جرمنی، فلپائن اور کینیڈا جیسے ممالک میں کام کر کے حاصل ہونے والے تجربے سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ پریل کے مینیجنگ ڈائریکٹر رتیش رائے نے کہا کہ ریاست کے ہنرمندوں کو اپنے گھر سے ملک اور دنیا بھر کی کمپنیوں کے لیے کام کرنے کا موقع ملے گا۔ خاص طور پر کووڈ کی وبا نے لوگوں کو اپنے گھروں کے بارے میں فکرمندی سے سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔ یہاں سے کوئی بھی نوجوان دنیا کے کسی بھی ملک کے لیے گھر بیٹھے کام کر سکتا ہے اور اچھی آمدنی حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا۔

بی جے پی امیدوار پردیپ کمار سنگھ

نے حق رائے دہی کا استعمال کیا

ارریہ، 07 مئی: ارریہ میں ووٹنگ کو لے کر رائے دہندوں میں کافی جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ وہ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کے لیے صبح سے ہی گھروں سے نکل رہے ہیں اور قطار میں کھڑے ہیں۔ کمار سنگھ نے بوتھ نمبر 181 پر زرعی پیداوار بازار کمیٹی کی ووٹنگ مرکز پر حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ بی جے پی امیدوار پردیپ کمار سنگھ نے قطار میں کھڑے ہو کر ووٹ ڈالا اور کہا کہ ووٹ دینا ہمارا حق ہے۔ بی جے پی امیدوار پردیپ کمار سنگھ نے پولنگ بوتھ پر سیلفی بھی لی اور ووٹروں سے زیادہ سے زیادہ ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔

سرحد سیل ہونے کی وجہ سے نیپال میں پھنسے ہندوستانی

پانی اور جل کمبھی پار کر کے پہنچ رہے ہیں ہندوستان

ارریہ، 07 مئی: ارریہ میں ہونے والی ووٹنگ کی وجہ سے بھارت نیپال کی سرحد کو سیل کر دیا گیا ہے۔ دونوں ممالک کے سیکورٹی اہلکار اور افسران دونوں درمیان سرحد پر تعینات ہیں۔ نیپال کی حفاظت میں مصروف سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ ساتھ پولیس کی موٹر سائیکل گشتی ٹیم کو بھی سرحد پر گشت کرتے ہوئے اور سرحد پار کرنے کی کوشش کرنے والے لوگوں کو ہٹاتے ہوئے دیکھا گیا، لیکن اس سب کے درمیان نیپال میں پھنسے ہندوستانیوں کو اپنی طرف آنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ جب میں نیپال گیا تو ہندوستانیوں کی ایک بڑی تعداد کو دیہی علاقوں سے کسی نہ کسی طرح بچ کر ہندوستان پہنچنے کی کوشش کرتے دیکھا گیا۔ پانی کو عبور کرتے ہوئے ہندوستان پہنچتے دیکھا۔ قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا انتخابات سے 48 گھنٹے قبل ہندوستان اور نیپال کے عہدیداروں کی طرف سے سرحد کو سیل کرنے کے حالیہ فیصلے کی روشنی میں ہندوستان کی طرف سے ارریہ ضلع انتظامیہ نے اتوار کی شام 6 بجے ہندوستان-نیپال سرحد کو سیل کر دیا تھا۔ اور نیپال مورانگ کی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سرحد کو سیل کرنے کا مشترکہ فیصلہ کیا گیا۔ اور نیپال کے عہدیداروں کی طرف سے سرحد کو سیل کرنے کے حالیہ فیصلے کی روشنی میں ہندوستان کی طرف سے ارریہ ضلع انتظامیہ نے اتوار کی شام 6 بجے ہندوستان-نیپال سرحد کو سیل کر دیا تھا۔ اور نیپال مورانگ کی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سرحد کو سیل کرنے کا مشترکہ فیصلہ کیا گیا۔

ارریہ الیکشن ڈیوٹی کے دوران ایک

اور ہوم گارڈ جوان کی موت

فاربس گنج / ارریہ، 07 مئی: ارریہ ضلع کے تحت پلاسی بلاک کے اتم مڈل اسکول بیجپلی میں انتخابی ڈیوٹی پر تعینات ہوم گارڈ مہیندر ساہ کی موت ہو گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ مہیندر ساہ اچانک بیمار ہو گئے۔ اس کے بعد انہیں علاج کے لیے صدر اسپتال ارریہ لایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ہوم گارڈ مہیندر ساہ سیتامڑھی میں تعینات تھے اور الیکشن ڈیوٹی پر ارریہ آئے تھے۔ ساتھ ہی ارریہ کے ضلع مجسٹریٹ عنایت خان نے جوان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے اور انہیں ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔

نشہ خوری اور اس کی تباہی

نیاز احمد سجاد

موجودہ دور میں جن چند چیزوں نے معاشرے اور سوسائٹی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے اس میں منشیات کی لعنت سرفہرست ہے۔ عالمی صحت کی تنظیم (WHO) کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں دو ارب لوگ شراب پیتے ہیں۔ شراب کے علاوہ منشیات استعمال کرنے والے لوگوں کی تعداد اس کے علاوہ ہے۔ شریعت اسلامیہ میں تمام نشہ آور اشیاء کو محظورات (ممنوعہ) قرار دے کر انسانی شرف و قدر کا وقار برقرار رکھنے کی تدبیر کی گئی۔ شریعت مطہرہ کی محظورات کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے معاشرتی اقدار تشویش کی صورت حال اختیار کر چکے ہیں۔ ہزار ہا ہزار گھر تباہی کے دہانے پر کھڑے ہیں، طلاق کی شرح دن بدن بڑھتی جا رہی ہے، قتل و خون کا ننگا ناچ، بات بات پر گولی، ذہنی اور ڈپریشن کی کثرت۔ نوجوانوں اور امت کے مستقبل کے معمار اپنا سب کچھ داؤ پر لگاتے جا رہے ہیں۔

نشے کے ناسور نے ہمارے معاشرے کی ایک تعداد بالخصوص نوجوانوں کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ موجودہ دور میں جس طرح آسانی سے پیزا (Pizza) اور برگر دستیاب ہے، اسی طرح نشہ آور چیزیں (منشیات) بھی لوگوں کی پہنچ میں ہیں۔ ہر جگہ اور ہر نکڑ پر نشہ کی کچھ نہ کچھ چیزیں ضرور مل جائیں گی۔ گٹکا اور بیڑی و کھینی تمباکو سے شروع ہو کر یہی چیزیں مہلک اور تباہ کن نشہ آور چیزوں کا عادی بنا دیتی ہیں۔ دین اسلام جو دین فطرت بھی ہے اور مکمل نظام حیات بھی ہے۔ اسلام نے شروع ہی سے نشہ آور اور فتور ڈالنے والی چیزوں سے منع فرما دیا، جس سے انسان کا دل و دماغ ماؤف ہو کر کسی غلط حرکت پر آمادہ نہ ہو جائے۔ ابوداؤد شریف کی حدیث ہے کہ نبی پاک، صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مسکر و مفتر (یعنی نشہ آور اور عقل میں فتور ڈالنے والی) چیز سے منع فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ

ما أسكر كثيره فقليله حرام کہ جس چیز کا ایک بڑا حصہ میں اگر نشہ ہے تو اس کا ایک بوند بھی حرام ہے۔ اس لئے شراب کی ایک بوند بھی پیشانی کے ایک قطرے کی طرح ناپاک ہے۔ نشہ خوری سے کسی فائدے کی امید کرنا اپنے آپ کو دھوکہ اور تباہی میں ڈالنے کے برابر ہے۔

نشے کے جہاں بہت نقصانات ہیں ان میں سے نشے کے بڑے بڑے کچھ نقصانات اس طرح کے ہیں:

نشہ کسی بھی چیز کا ہو نقصان ہی دیتا ہے، چاہے شراب کا ہو یا بھانگ، ہیروئن، چرس، افیون، گانجہ، تاڑی، بیڑی، سگریٹ، کھینی، تمباکو وغیرہ کا۔

چند نقصانات ملاحظہ ہوں:

صحت کی بربادی:

نشے کے عادی شخص کو طرح طرح کی بیماریاں گھیر لیتی ہیں، معدہ، جگر اور گردے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، اسے کھانے کی پرواہ نہیں رہتی، دھیرے دھیرے اس کا جسم کمزور اور کاہل ہو جاتا ہے۔ بالآخر وہ بستر مرض پر لیٹ جاتا ہے، اس کا مستقل علاج نہیں ہو پاتا کیونکہ وہ نشہ چھوڑنے پر تیار نہیں ہوتا، انجام کار بقیہ زندگی "زندہ لاش" بن کر گزارنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ کمانے کے لائق نہیں رہتا: ابتدا میں چند گھونٹ پینے یا ایک آدھ کش لگانے والے ایک دن "نشے کے ناسور" میں ایسے گرفتار ہوتے ہیں کہ انہیں مرتے دم تک رہائی نصیب نہیں ہوتی۔ نشے کی بدولت سستی اور بے پروائی انسان پر غالب ہو جاتی ہے، وہ تھکن اور غنودگی کا شکار رہتا ہے۔ نشہ مل گیا تو اس کے جسم میں کرنٹ دوڑ جاتا ہے نہ ملا تو اس کا جسم ٹوٹنے لگ جاتا ہے، ایسے میں وہ نوکری یا کاروبار کے قابل نہیں رہتا یا آخر کوڑی کوڑی کا محتاج ہو جاتا ہے۔

عزت کا جنازہ:

نشے باز کی عزت و غیرت کا جنازہ نکل جاتا ہے، شریف لوگ اس کا اپنے گھر آنا، اس کے پاس بیٹھنا، اسے قرض دینا، اس کی مالی مدد کرنا پسند نہیں کرتے، اپنے بچوں کو اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے نہیں دیتے کہ کہیں وہ انہیں بھی نشے کا عادی نہ بنا دے۔ اسے معاشرے میں اچھے الفاظ سے یاد نہیں کیا جاتا۔

گھریلو زندگی کا سکون برباد ہونا:

نشے باز کو کسی کے دکھ سکھ کی پرواہ نہیں رہتی، اس کی حرکتوں سے اس کے بیوی بچے، ماں باپ، بہن بھائی بھی تنگ آ جاتے ہیں۔ نشے باز اپنا نشہ پورا کرنے کے لئے بیوی کا زیور اور بیٹیوں کا جہیز تک بیچ ڈالتے ہیں۔ نام نہاد "مسکون" کے متعلقین کو یہ بھی احساس نہیں ہوتا کہ ان کی حرکتوں کا ان کے بیٹے یا بیٹی پر کیا اثر پڑے گا؟ ایک وقت آتا ہے کہ گھر میں اسے کوئی بھی گھاس نہیں ڈالتا۔ یوں اس کی گھریلو زندگی تباہ ہو جاتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ نشے کا زہر صرف نشے باز کو ہی نہیں اس کے گھرانے کو بھی مار ڈالتا ہے۔

مختلف احادیث میں قرب قیامت کی علامتوں میں شراب اور منشیات کے کثرت استعمال کا ذکر عام ملتا ہے۔ یہ منظر آج ہر جگہ ہمارے سامنے نمایاں ہے۔ مختلف مشروبات، ماکولات، گولیوں، پڑیوں، انجکشنوں اور کیپسولوں کی شکل میں نشہ کا زہر نوجوانوں کی صحت اور کردار کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہا ہے۔ ترمذی شریف کی حدیث ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر شراب کی وجہ سے لعنت فرمائی: "اس کے نچوڑنے والے پر، نچڑوانے والے پر، اور اس پر جس کے لیے نچوڑی جائے، اسے لے جانے والے پر، اس شخص پر جس کے لیے لے جائی جائے، بیچنے والے پر، اس پر جس کو بیچی جائے، پلانے والے پر اور اس پر جس کو پلائی جائے"۔ یہاں تک کہ دسوں کو آپ نے گن کر اس طرح بتایا۔ اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ شراب نوشی اور نشہ خوری کتنی بری اور گھناؤنی چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا خطاب دے کر اسے کائنات میں عزت بخشی۔ جیسا کہ ارشاد فرمایا:

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ "ہم نے آدم کی اولاد کو عزت بخشی۔"

تو دوسری جگہ ارشاد فرمایا کہ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ "یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔"

یہ انسان کے لئے کتنے فخر کی بات ہے کہ ہمارا ذکر قرآن جیسی کتاب میں کیا اور ہمارے اعمال اور کردار ایسے ہیں کہ ہم سور اور خنزیر سے بھی بدتر ہوتے جا رہے ہیں، ہمارا پورا معاشرہ آج تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے۔ شراب کی نحوست کے بارے میں قرآن پاک کی واضح آیت ہے کہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔

ترجمہ:

اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت پرستی اور پانسے ڈالنا یہ سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں تو ان سے بچو، شاید تم فلاح پا جاؤ۔

(شراب کو رجس من عمل الشیطٰن: یعنی یہ ناپاک شیطانی کام ہیں۔ اس آیت مبارکہ میں چار چیزوں کے نجاست و خباثت اور ان کا شیطانی کام ہونے کے بارے میں بیان فرمایا گیا ہے اور ان سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ وہ چار چیزیں یہ ہیں: شراب۔ جوا۔ بت پرستی اور پانسہ ڈالنا۔

آر جے ڈی امیدوار شاہنواز عالم نے پورے

خاندان کے ساتھ حق رائے دہی کا استعمال کیا

ارریہ، 07 مئی: ارریہ میں ہو رہے ووٹنگ کو لیکر صبح سے ہی مختلف پولنگ مراکز پر لوگوں کی قطاریں لگی ہوئی ہیں۔ ووٹنگ کو لے کر عوام میں جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں آر جے ڈی امیدوار شاہنواز عالم نے اپنے پورے خاندان کے ساتھ مڈل اسکول سیسونا ساؤتھ پارٹ، سیسونا، جوکیہاٹ کے پولنگ بوتھ نمبر 123 پر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ووٹ ڈالنے کے لیے شاہنواز عالم اپنی والدہ اور مرحوم سابق مرکزی وزیر تسلیم الدین کی اہلیہ کے ہمراہ پولنگ مراکز پہنچے اور موقع پر ہی انہوں نے علاقے کے مسائل کے حل اور اپنے والد کے ادھورے خواب کو پورا کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

پارلیمانی لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے موقع پر 09-ارریہ پارلیمانی حلقہ کے لئے ضلع کے تحت آنے والے اسمبلی حلقے بالترتیب 46-نرپت گنج، 47-رانی گنج (ایس سی)، 48-فاربس گنج، 49-ارریہ، 50-جوکیہاٹ اور 51-سکٹی میں۔ ووٹنگ آج مورخہ 2024.05.07 کو صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ہوئی، جس کی ساری تیاری مکمل ہو چکی ہے۔ واضح ہو کہ ضلع بھر میں پانچ اسمبلی حلقوں کل 2004 پولنگ مراکز بنائے گئے ہیں، جن میں رانی گنج میں 354، نرپت گنج میں 341، جوکی ہاٹ میں 305، سکٹی میں 305، ارریہ میں 329، اور فاربس گنج میں 360 پولنگ مراکز ہیں۔ ان تمام پولنگ مراکز پر کل 2018474 ووٹرس کریں گے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے، جن میں مرد ووٹرس 1049816، خواتین ووٹرز 968564 اور دیگر 94 ووٹرز شامل ہیں۔ پورے پارلیمانی حلقہ میں صاف، پرامن اور خوف سے پاک ماحول میں ووٹنگ کرانے کے لیے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسز عنایت خان اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر امیت رنجن کی طرف سے ایک مشترکہ حکم نامہ جاری کیا گیا۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے سپر زونل مجسٹریٹ، زونل مجسٹریٹ اور پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ ارریہ ضلع کو پولس تھانہ کے علاقے کے مطابق 13 سپر زون اور 28 زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سپر زونل مجسٹریٹ / زونل مجسٹریٹ اپنے اپنے چارج والے علاقوں میں صاف، منصفانہ اور پرامن ووٹنگ کرانے کے لیے امن و امان کے مجموعی انچارج ہوں گے۔

روزنامہ تیز رفتار

امیر شہر کے ارمان؟

انتخاب کے وقت مختلف پارٹیوں کے لیڈروں کے بیانات سے ان کی ذہنیت اور عزائم کا اندازہ ہوتا ہے۔ میں اپنے کالموں میں بار بار لکھ چکا ہوں کہ بھارت میں آزادی کے بعد اقتدار کی جنگ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نہیں ہے۔ بہت پہلے مسلمان اس جنگ کو ہار گئے ہیں اور وہ پوری طرح میدان سے باہر ہیں۔ اب اقتدار کی جنگ ہندوؤں کے مختلف سماجی، علاقائی، لسانی اور قبیلائی گروہوں کے درمیان ہے۔ ایک وقت تھا بالخصوص کانگریسی عہد میں جبکہ اقتدار بالکلیہ ہندو اپر کاسٹ کے ہاتھ میں تھا جس کی قیادت برہمن کر رہے تھے۔ کانگریس موڈریٹ ہندو گروپ کی نمائندہ جماعت تھی مگر اس میں انتہا پسند عناصر بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ کانگریس کو بعد میں ہندو بیک وارڈ کلاس اور انتہا پسند اپر کاسٹ وہ بھی برہمن قیادت کے تحت چیلنج کر رہے تھے جس کی قیادت سنگھ اور اس کی حامی جماعتیں کر رہی تھیں جن کو سنگھ پریوار کہا جاتا ہے۔ بعد میں دلت طبقات بھی ایک چیلنجز بن کر ابھرے۔ اب ہندو اپر کاسٹ بالخصوص برہمنوں کو اپنی بالادستی قائم رکھنے میں دقت محسوس ہونے لگی۔ ہندو اپر کاسٹ کو اپنی عددی قوت کا اندازہ ہے، وہ بھارت میں سب سے چھوٹی اقلیت ہیں جن کے سبھی دھڑوں کو جوڑ دیا جائے تو بھی وہ 15 فیصد سے زیادہ نہیں ہیں۔ تاریخی طور پر چونکہ یہ ہمیشہ اقتدار وقت سے قریب رہے۔ مسلم عہد میں بھی یہ استحقاق شدہ گروہ تھا اور انگریزوں کے تو یہ دست و بازو ہی تھے۔ لہٰذا ان کو معلوم ہے کہ اگر وہ اقتدار میں نہیں رہے تو بھارت میں ان کی حالت شودروں سے بدتر ہو جائے گی کیونکہ ان کے تاریخی جرائم کی فہرست بڑی لمبی ہے۔ جب انہیں اندازہ ہو گیا کہ کانگریس کی غلط نیتیوں اور فیصلوں کی وجہ سے مسلمان اور دلت جو کانگریس کے مضبوط ووٹ بینک تھے، اب کانگریس سے دل برداشتہ ہو کر اس کا ساتھ چھوڑ رہے ہیں تو انھوں نے راتوں رات اپنی وفاداری بدل لی اور وہ سنگھ پریوار کے ہندوتو کے ایجنڈے کا حصہ بن گئے۔ چنانچہ بی جے پی یکا یک ایک بڑی قوت بن کر ابھری۔ بابری مسجد کا انہدام اور رام مندر نے ہندوؤں کی آپسی کشمکش اور تلخیوں کو کم کیا اور بیک وارڈ اور دلتوں نے اس تحریک میں کلیدی کردار ادا کیا۔ گودھرا کانڈ کے بعد شری نریندر مودی ہندو ہردے سمراٹ بن کر ابھرے اور انھوں نے ہندو امیجنیشن (Imagination) کو بہت گہرائی سے اپیل کیا جس کی وجہ سے 2014 میں بی جے پی نے ان کو پرائم منسٹر کا امیدوار بنایا اور انھوں نے طوفانی دوروں اور دھواں دھار تقریروں کے ذریعہ لوگوں کے جذبات کو گرما کر بڑی کامیابی حاصل کی۔ انھوں نے ملک کو بڑے بڑے سپنے دکھائے مگر سوائے ہندوتو کے پروجیکٹ کے وہ کوئی نمایاں کارنامہ انجام نہیں دے سکے۔ ان کی دس سالہ حکومت میں لوگ ان کی بیان بازیوں اور دروغ گوئی سے اوب چکے ہیں۔ بی جے پی کے لیے مسلم دشمنی ایک ایسا رام بان ہے جس کے ذریعہ اقتدار کی کرسی تک پہنچنا آسان ہو جاتا ہے۔ کانگریس نے کم و بیش اپنے پچاس سالہ اقتدار میں مسلمانوں کو زندگی کے ہر میدان میں حاشیہ پر پہنچا دیا تھا جس کی منہ بولتی تصویر سچر کمیٹی کی رپورٹ میں موجود ہے۔ بی جے پی نے اپنے دس سالہ اقتدار میں دھکے دے کر اور بھی پیچھے ڈھکیل دیا ہے۔ مگر وہ مسلمانوں کو جس مقام پر دیکھنا چاہتی ہے اس کے ارمان اس حد تک نہیں نکلے ہیں۔ پتہ نہیں عارف محمد خان، طارق منصور اور خواجہ افتخار اور اسی قبیل کے لوگ اس مقصد کے حصول کے لیے پارٹی لیڈرشپ کو کیا مشورہ دیں گے؟ ہندوستانی مسلمان جن کو فلک نے لوٹ کے پامال کر دیا اور ہمالیہ پہاڑ کی اونچائی سے اٹھا کر سطح سمندر سے ہزاروں فٹ نیچے لاکر پٹخ دیا ہے اور جو پچھلے تین سو سال سے ظلم و ستم کی چکی میں پسے جا رہے ہیں دنیا میں مظلوموں کی اتنی بڑی جماعت کہیں نہیں بستی ہے اور جس کو ہر روز کچوکے لگائے جاتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں راجستھان کے ایک انتخابی ریلی میں وزیر اعظم ہند جناب نریندر مودی نے کھل کر جس طرح مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کی ہے اتنے اونچے دستوری عہدے پر فائز ایک شخص سے ایسی توقع نہیں کی جاسکتی ہے۔ کیا کسی شخص کو مسلمانوں سے اتنی بھی نفرت ہو سکتی ہے ایسا سوچا نہیں جاسکتا تھا۔ مگر اس پر نہ کوئی افسوس ہے، نہ شرمندگی اور ندامت ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ بہت ہی سوچا سمجھا بیان ہے اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ بی جے پی کی ڈوبتی ناؤ کو مسلمانوں کا خون، ان کا گوشت، ان کی قربانی ہی بچا سکتی ہے۔ بھارت میں ہون کی پرانی پرمپرا ہے۔ مسلمانوں کو اگنی میں ڈال کر اس رسم کو پورا کرنے سے شاید بی جے پی کا سنکٹ ٹل جائے۔ اس لیے وزیر اعظم نے مسلمانوں کو زیادہ بچے پیدا کرنے والا اور گھس پیٹھیا قرار دیا۔ انھوں نے بتا دیا کہ وہ سی اے اے کا قانون کس نیت سے لائے ہیں۔ گجرات فساد کی ٹیس ابھی باقی ہے۔ وزیر اعظم نے جو تازہ ترین زخم دئے ہیں اس کی ٹیس نسلوں تک محسوس کی جاتی رہے گی۔ لگتا ہے کہ ان کے دور اقتدار میں جو فسادات ہوئے، موب لنچنگ ہوئی، مسلمانوں کو مذہبی جلوسوں میں جو گالیاں دی گئیں، ان کے مساجد اور مزار اور گھروں پر بلڈوزر چلائے گئے تھے، سینکڑوں بے قصور نوجوانوں کو جھوٹے مقدموں میں پھنسا کے برسوں جیل میں بند رکھا گیا، اب ٹرین اور بس میں سفر کرنا اور کسی جگہ نماز پڑھنا تک غیر محفوظ ہو گیا ہے، پولیس والے چلتی ٹرین میں ڈھونڈھ کر مسلمان مسافر کو گولی مار دیتے ہیں۔ وہ سب کچھ چھیننے، مٹانے اور ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جس سے مسلم شناخت کا اندازہ ہوتا ہے۔ وہ ہر آثار کو ایک حرف غلط کی طرح مٹا دینا چاہتے ہیں۔ اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی ان کے ارمان نہیں نکلے ہیں۔

مہاراشٹر کی سیاست میں ستیم، شیوم، سندرم

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

1978ء میں راجکپور نے ایک فلم بنائی تھی جس کا نام تھا 'ستیم شیوم سندرم' تھا۔ اس فلم کا ہیرو بیک وقت ہیروئن کی آواز سے محبت اور اس کے چہرے سے نفرت کرتا ہے۔ مہاراشٹر میں شیوسینا کا یہی حال ہے کہ اس کی آواز سے این ڈی اے کو محبت ہے مگر چہرا ناگوار ہے۔ غیر بی جے پی سیاستدانوں کو شیوسینا کی آواز اور چہرے دونوں سے نفرت تھی مگر فی الحال مودی کے طوفان نے انہیں سینا کو گوارہ کرنے پر مجبور کر دیا ہے بالکل اسی طرح جیسے فلم کے کلائمکس میں ہیرو راجیو اپنی بیوی اور محبوبہ روپا کو اپنا لیتا ہے۔ مہاراشٹر کی سیاست میں شیوسینا اگر شیوم کا کردار نبھا رہی ہے تب بھی اس کا ستیم یعنی سب سے بڑی سچائی مسلمان ہیں۔ یہ قوم انڈیا اور این ڈی اے دونوں کی ناگزیر ضرورت ہیں۔ مودی مسلمانوں کی مخالفت کے بغیر اپنی سیاست چلا ہی نہیں سکتے۔ یہ نہایت تلخ حقیقت ہے کہ وزیر اعظم جب کانگریس کو برائی بھی کرتے ہیں تو اسے مسلمانوں سے جوڑنا پڑتا ہے۔ یہ بتانا پڑتا ہے کہ کانگریس ہندو عورتوں کا منگل سوتر چھین کر مسلمانوں کو دے گی۔ مہاراشٹر کی سیاست کا سب سے بڑا حسن (سندرتا) دلتوں کا گوں ناگوں وجوہات کی بناء پر بی جے پی مخالف کیمپ میں شامل ہو جانا ہے۔ اس طرح بی جے پی کا مقابلہ فی الحال 'ستیم شیوم سندرم' سے ہے۔

بی جے پی کی اندھا دھند مسلم مخالفت کا فطری ردعمل یہ ہے کہ مودی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کی جدوجہد مسلمانان ہند کی ضرورت اور ذمہ داری دونوں ہے۔ ویسے بھی وطن عزیز میں مسلمانوں کا یہ امتیاز ہے کہ انہوں نے ہمیشہ ہی فسطائیت کی بڑھ چڑھ کر مخالفت اور تبدیلی کا خیر مقدم کیا ہے۔ اندرا گاندھی کی ایمرجنسی کے خلاف شاہی امام کی قیادت میں امت مسلمہ پیش پیش تھی۔ اسی طرح جب راجیو گاندھی کی بوفورس بدعنوانی کے خلاف وی پی سنگھ آگے بڑھے تب بھی عام مسلمانوں نے جوش و خروش کے ساتھ ان کی پشت پناہی کی۔ انا ہزارے کی تحریک کو امت اس وقت سمجھ گئی جب ملک کے بیشتر لوگ نہیں جان پائے کہ وہ آر ایس ایس کا مہرہ ہیں۔ ہندو دانشوروں کو یہ بات بہت بعد میں پتہ چلی اور وہ اب بھی اس میں شمولیت پر افسوس جتاتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ بدعنوانی کے خلاف چلنے والی نام نہاد تحریک کے بطن سے پیدا ہونے والی عام آدمی پارٹی کو پہلے انا ہزارے نے مسترد کیا اور آگے چل کر اس کی مدد سے اقتدار میں آنے والی بی جے پی نے پابند سلاسل کر دیا۔ ہنومان کے بھگت اروند کیجریوال کو جیل بھیج کر بی جے پی نے اپنی راون بھگتی ثابت کر دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی ابتداء میں 'سب کا ساتھ سب کا وکاس' کا نعرہ لے کر آئے۔ بہت ساری چکنی چپڑی باتیں کیں۔ اپنی حلف برداری میں پاکستانی وزیر اعظم نواز شریف کو دعوت دی۔ بن بلائے پاکستان ہو آئے لیکن مسلمان ان کے جھانسے میں نہیں پھنسے۔ اپنی پہلی میعاد کے اواخر میں انہوں نے تین طلاق کا قانون بنا کر اپنے رنگ ڈھنگ دکھانا شروع کیا اور دوسری میعاد میں تو بالکل برہنہ ہو گئے۔ کشمیر، این آر سی، سی اے اے، بلقیس بانو، ذکیہ جعفری اور بابری مسجد کے خلاف فیصلہ کروا کر وہاں رام مندر کی تعمیر کرنا ایسا زخم ہے جو کبھی بھی مندمل نہیں ہوگا۔ فی الحال جب سے چار سو پار کے بجائے ہار نظر آنے لگی ہے تو وزیر اعظم پر مسلمانوں کے خلاف جنون سوار ہو گیا ہے۔ پہلے تو کانگریس کے منشور میں انہیں قائد اعظم جناح اور مسلم لیگ نظر آگئی۔ اس کے بعد ان کو ہندو خواتین کے منگل سوتر کی فکر لاحق ہو گئی جس کے بارے میں انہیں یہ گمان گزرا کہ کانگریس اسے چھین کر مسلمانوں کو دے ڈالے گی۔ مسلمانوں کا ذکر آتے ہی ان کو وہ وراندازنظر آنے لگے اور انہیں بہت زیادہ بچوں کی فکر ستانے لگی۔ اپنی بیوی کا منگل سوتر اجاڑ کر ازدواجی زندگی سے بھاگ کھڑا ہونے والا بھلا کیا جانے کے بچے کیا ہوتے ہیں؟

مودی جی مسلم مخالفت منگل سوتر تک محدود نہیں رہی۔ وہ وہاں سے نکلے تو انہیں معلوم ہوا کہ راہل گاندھی راجاؤں پر تو تنقید کرتے ہیں مگر نوابوں کا ذکر نہیں کرتے۔ اس پر بھی جب لوگوں نے توجہ نہیں دی تو انہوں نے یہ شور مچانا شروع کر دیا کہ وہ جیتے جی مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن ملنے نہیں دیں گے۔ مودی نے مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لیے سندیش کھالی کی خواتین کا مسئلہ اٹھایا مگر پرجولا ریونا گوڑا کی حمایت اور جنسی استحصال کی پین ڈرائیو نے ان کو کہیں کا نہیں چھوڑا۔ اس طرح گویا انہیں چہار جانب ہار کے ساتھ مسلمان ہی مسلمان دکھائی دے رہے ہیں۔ بعید نہیں دہلی کے اطراف میں بم کی افواہ بھی آئی ٹی سیل کا فتنہ ہو۔ دہلی کے اطراف جن علاقوں میں بم کی افواہ پھیلی ان میں سے بیشتر اتر پردیش میں پڑتے ہیں۔ یوگی جی نے سوچا یہ اچھا شوشہ ہے اس لیے انہیں مشرقی اتر پردیش کے اپنے شہر گورکھپور میں بھی آئی ایس آئی کے جاسوس مل گئے۔ ان میں دو مسلمان اور ایک ہندو نکل آیا۔ سوال یہ ہے کہ انتخاب سے قبل یوگی یا آئی ایس آئی کا یہ سیل کہاں سو رہا تھا اور الیکشن کے بعد پھر سے کیوں سو جائے گا۔ آخر اس طرح کے تماشوں سے عوام کو کب تک بیوقوف بنایا جائے گا؟

ایک زمانے میں شیوسینا کی ہندوتو نوازی میں بی جے پی سے دو قدم آگے تھی اس لیے مسلمان اور دلت اس دشمن بنے رہے۔ ڈاکٹر امبیڈکر کی کتاب ریڈلس آف ہندو ازم کی مخالفت نے دلتوں کو شیوسینا کا کٹر دشمن بنا دیا۔ بی جے پی کے ساتھ اس کے سیاسی اختلاف کا مسلمان اور دلت آبادی پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ مسلم آبادی کانگریس اور این سی پی میں منقسم رہی اور دلت کانگریس یا اپنی ریپبلکن جماعتوں کے ساتھ رہے۔ ریپبلکن کی تقسیم در تقسیم نے اسے بے اثر کر دیا تھا۔ 2014 کا پارلیمانی انتخاب شیوسینا نے بی جے پی کے ساتھ مل کر لڑا اور زبردست کامیابی درج کرائی۔ اس کے بعد بی جے پی کا غرور اس کے پیروں کی زنجیر بن گیا۔ اس نے سینا کے سربراہ کی مرضی کے خلاف سریش پربھو کو مرکزی وزیر بنا کر اپنے حلیف کو رسوا کیا۔ اسمبلی الیکشن میں دونوں الگ ہو گئے مگر بی جے پی اکثریت نہیں حاصل کر سکی تو شیوسینا کو ساتھ لیا گیا مگر اس کے ساتھ ناروا سلوک جاری رہا۔ 2019 کا پارلیمانی اور ریاستی انتخاب شیوسینا نے بی جے پی کے ساتھ لڑا اور دونوں مواقع پر کامیابی ہوئے لیکن بی جے پی نے نصف مدت کے شیوسینک وزیر اعلیٰ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

> وزیر اعظم نریندر مودی ابتداء میں 'سب کا ساتھ سب کا وکاس' کا نعرہ لے کر آئے۔ بہت ساری چکنی چپڑی باتیں کیں۔ اپنی حلف برداری میں پاکستانی وزیر اعظم نواز شریف کو دعوت دی۔ بن بلائے پاکستان ہو آئے لیکن مسلمان ان کے جھانسے میں نہیں پھنسے۔

بی جے پی کی اس وعدہ خلافی کے سبب ریاست میں دو ہندوتوا نواز جماعتیں ایک دوسرے کے خون کی پیاسی ہو گئیں۔ شیوسینا کی کمی کو پورا کرنے کی خاطر بی جے پی نے این سی پی کے اجیت پوار کو توڑا تو شرد پوار بھی اس کے دشمن ہو گئے۔ انہوں سینا اور بی جے پی کی چپقلش کا فائدہ اٹھا کر سابق وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سے انتقام لینے کی خاطر مہا وکاس اگھاڑی بنائی اور کانگریس کی بکری اور شیوسینا کے شیر کو این سی پی کے گھڑی سے باندھ دیا۔ اس طرح وقت کا دھارا نئی سمت چل پڑا۔ ڈھائی سال تک ادھو ٹھاکرے نے سبھی جماعتوں اور پورے سماج کو اعتماد میں لے کر حکومت کی۔ ان کی روز افزوں مقبولیت نے بی جے پی کو پریشان کر دیا اور بالآخر آپریشن کمل کے تحت پہلے شیوسینا اور پھر این سی پی کو توڑا گیا۔ بی جے پی کی یہ حرکت دیویندر فڈنویس یا کسی بھاجپائی کو وزیر اعلیٰ تو نہیں بنا سکی مگر اس سے شیوسینا کے درمیان ایک ایسی کھائی بن گئی جسے پاٹنا تقریباً ناممکن ہو گیا۔ اجیت پوار کی بغاوت نے پہلے شرد پوار اور پھر اشوک چوہان و ملند دیورا کی بغاوت کے سبب کانگریس بھی اتحاد کی اہم فریق بن گئی۔

بھیم شکتی اور میم شکتی کے شیو شکتی کے ساتھ اشتراک کی گرمی این سی پی (اجیت پوار) کو محسوس ہو رہی ہے۔ تیسرے مرحلے کی انتخابی مہم کے دوران رائے گڑھ سے این سی پی (اجیت پوار) کے امیدوار سنیل تٹکرے نے اپنے مدمقابل اننت گیتے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ناندگاؤں میں مسلمانوں کو رجھانے کے لیے کہا کہ جن لوگوں نے زندگی بھر فرقہ پرستی کی سیاست کی وہ اب چولا بدل میدان میں اترے ہیں۔ اس کے بعد دلتوں کی جانب متوجہ ہو کر بولے ایسی افواہیں پھیلائی جا رہی ہے کہ ملک کا آئین خطرے میں ہے۔ وہ بولے "ہم بار بار کہہ چکے ہیں کہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے جو آئین بنایا اسے نہیں بدلا جائے گا پھر بھی کنفیوژن پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے"۔ این سی پی لیڈر نے متنبہ کیا کہ "زندگی بھر فرقہ پرستی کا زہر اگلنے والے ہمیں سیکولرزم کا سبق نہ سکھائیں"۔ تٹکرے کے مطابق گیتے نے عبدالرحمٰن انتولے جیسے قد آور رہنما کو "ہرا سانپ" کہہ کر مسلمانوں کو کچلنے کی بات کہی تھی۔ ماضی کی بابت یہ باتیں درست ہوں تب بھی جس نریندر مودی کے ساتھ وہ فی الحال کھڑے ہیں وہ تو مرتے دم تک مسلمانوں سے دشمنی جاری رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں اس لیے بیچارے تٹکرے کا مستقبل تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے۔

شیوشکتی، بھیم شکتی اور میم شکتی کو لال سلام

روش کمار

شیوسینا بھون میں اس ہفتہ دلت رہنما ارجن ڈانگلے کے ایماء اور کانگریس کے حسین دلوائی کی ترغیب پر سابق وزیر سبھاش دیسائی نے ایک خطاب عام کا اہتمام کیا۔ اس میں قومی سطح کے اشتراکی لیڈر اشوک دھوڑے نے بہترین خطاب کیا۔ دور تو دور آج سے پانچ سال قبل بھی اس کا تصور محال تھا لیکن وزیر اعظم کی بدولت یہ چمتکار بھی رونما ہو گیا اور بے ساختہ یاد آیا 'مودی ہے تو ممکن ہے'۔ اس خطاب عام میں دلت رہنما شیام دادا گائیکواڑ نے ایک دلچسپ کہانی سنائی۔ ان کے دوست کی کنیا نے پلے دیئے تو وہ بھی پیدا ہوتے ہی مودی زندہ باد کے نعرے لگانے لگے۔ ایک ہفتے بعد وہ مودی مردہ باد کے نعرے لگاتے نظر آئے تو انہوں نے دوست سے اس تبدیلی کی وجہ دریافت کی۔ دوست نے بتایا کہ اب ان پلّوں کی آنکھیں کھل چکی ہیں۔ اس مختصر تمثیل نے پورا سیاسی منظر نامہ کھول کر پیش کر دیا۔ شیام دادا گائیکواڑ نے بتایا کہ شیوسینا کے حوالے سے ان کے کچھ خاندانی تحفظات ہیں مگر فی الحال ملک کو بچانے کی خاطر ان کو نظر انداز کر کے ساتھ آنا ضروری ہے۔ مختلف نظریات کے حاملین کی متحدہ جدوجہد پر یہ شعر صادق آ رہا تھا۔

میں ظلمت شب میں لے کے نکلوں گا اپنے درماندہ کارواں کو
شررفشاں ہوگی آہ میری، نفس مرا شعلہ بار ہوگا

اس خطاب عام میں تمام مقررین اور شرکاء کے اندر مودی کو سبق سکھانے کا زبردست جوش و خروش تھا اور ہر کوئی اگلے تین ہفتوں میں خوب محنت کر کے مودی سرکار کا بیڑہ غرق کرنے کے لیے پرعزم تھا۔ ریاست کی تشکیل کے بعد ایسا نظارہ پہلی بار دکھائی دیا۔ ابتداء میں مہاراشٹر کی سیاست ایک خط مستقیم کی مانند تھی۔ اس کے ایک سرے پر کانگریس اور دوسرے پر کمیونسٹ تھے۔ آر ایس ایس کی جائے پیدائش اور مرکزی دفتر اسی صوبے میں ہے اس کے باوجود ہندوتوا نواز سنگھ پریوار کے ہاتھوں گاندھی قتل کے سبب عام لوگ جن سنگھ سے سخت نفرت کرتے تھے۔ یہ ایک دلچسپ حقیقت ہے کہ اس وقت گجرات میں تو تشدد نہیں پھوٹا مگر مہاراشٹر کے برہمنوں پر نزلہ اتارا گیا کیونکہ گاندھی جی کا قاتل ناتھو رام گوڈسے کا مہاراشٹرین برہمن تھا۔ شیوسینا تو بیچاری اس وقت پیدا بھی نہیں ہوئی تھی۔

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ اشتراکیوں کے سیاسی اثرات کو زائل کرنے کی خاطر شیوسینا کی داغ بیل ڈالی گئی اور اپنے سیاسی مفاد کی خاطر کانگریس نے اس کی آبیاری کی۔ آنجہانی بال ٹھاکرے نے اسے مقامی عوام کے حقوق کا محافظ بنا کر پیش کیا اور ان کا پہلا نشانہ ممبئی شہر میں آباد جنوبی ہند کے باشندے تھے۔ سینا نے اپنی یونین بنا کر اور عوامی خدمت کے ذریعہ اشتراکی رائے دہندگان کو خوب برگشتہ کیا۔ آگے چل کر شیوسینا مسلمان دشمن جماعت بن گئی۔ اس کی مسلم دشمنی نے مسلمانوں کو کانگریس سے قریب تر کر دیا۔ اس طرح کانگریس کو اس سے دوہرا فائدہ ملا۔ ابتدا میں بالا صاحب ٹھاکرے ہٹلر کو نمونہ کے طور پر پیش کر کے انتخابی سیاست کو ہلکی نظر سے دیکھتے تھے لیکن کانگریس نے شیوسینا کو الیکشن کا چسکا لگا دیا۔ اس کا پہلا رکن قانون ساز کاؤنسل چھگن بھجبل کانگریس کی حمایت سے منتخب ہوا تھا۔

شیوسینا کے سیاست میں داخلہ نے مہاراشٹر کی سیاست کو مثلث بنا دیا۔ اس وقت ایک راس پر کانگریس، دوسرے پر کمیونسٹ اور تیسرے پر شیوسینا تھی۔ بی جے پی کی آمد نے اسے مربع میں تبدیل کر دیا۔ شیوسینا نے بی جے پی سے الحاق کیا تو سیاست پھر سے تکونی ہو گئی۔ وقت کے ساتھ کمیونسٹ ختم ہو گئے مگر اس کے باوجود چونکہ کانگریس سے بغاوت کر کے شرد پوار الگ ہو گئے تو اس لیے وہ مثلث بنا رہا۔ اس حقیقت کو لوگ بھول چکے ہیں کہ ایک زمانے میں بی جے پی نے شرد پوار کا ساتھ دینے کی خاطر شیوسینا کی پیٹھ میں چھرا گھونپا تھا۔ آگے چل کر شرد پوار اپنی مادر تنظیم کانگریس میں لوٹ گئے تو بی جے پی نے ان سے ناطہ توڑ کر شیوسینا سے پھر رشتہ جوڑ لیا۔ شرد پوار نے دوسری بار بغاوت کر کے این سی پی بنائی مگر پھر کانگریس کی صوبائی اور مرکزی حکومت سے الحاق کیا۔ اس لیے بی جے پی سے فاصلہ بنا رہا۔

> یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ اشتراکیوں کے سیاسی اثرات کو زائل کرنے کی خاطر شیوسینا کی داغ بیل ڈالی گئی اور اپنے سیاسی مفاد کی خاطر کانگریس نے اس کی آبیاری کی۔ آنجہانی بال ٹھاکرے نے اسے مقامی عوام کے حقوق کا محافظ بنا کر پیش کیا

شیوسینا بھون کے اندر ہونے والے خطاب عام کے اندر مقررین نے دبے الفاظ میں اپنی مجبوری کا اظہار کیا مگر نوجوان امیدوار امول کرتیکر نے ایک نہایت دلچسپ حکایت سنا کر ماضی کا بوجھ اتارنے کی اپنی سی سعی کی۔ امول نے دو بودھ بھکشوؤں کی کہانی سنائی جن سے ایک خوبصورت عورت نے ندی پار کرنے کے لیے مدد مانگی تھی۔ ان میں سے بزرگ نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ بھکشو ہونے کے سبب وہ خاتون کو نہیں چھو سکتا۔ جوان بھکشو نے اس خاتون کو کندھے پر بیٹھا کر ندی پار کروا دی۔ اس پر ناراض ہو کر دو کلو میٹر بعد بزرگ بھکشو نے استفسار کیا تو جوان بولا میں نے تو وہ بوجھ اتار دیا لیکن آپ اب بھی اسے اپنے کاندھوں پر ڈھو رہے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ بی جے پی نے مہاراشٹر کی سیاست میں شیوسینا کے کندھوں پر چڑھ کر سفر کیا مگر اب اس نے وہ بوجھ کو اتار پھینکا ہے۔ اسی لیے بی جے پی کے سارے مخالفین اس کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوئے ہیں لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ بی جے پی کے کمل کو پیروں تلے روند کر بحر عرب میں بہا دیا جائے۔

شیوسینا بھون پر اپنے افتتاحی خطاب میں سبھاش دیسائی نے شرکاء کا استقبال کرنے کے بعد جلسہ عام کا پس منظر پیش کیا نیز آئندہ تین ہفتوں کے دوران سینا بھون کے اندر ایک رابطے کا دفتر قائم کرنے کا اعلان کیا تاکہ سماجی تنظیمیں وہاں سے ضروری رہنمائی حاصل کر سکیں۔ اشتراکی رہنما اشوک دھوڑے نے 30/ مارچ کی اہمیت بتاتے ہوئے کہا کہ اسی دن 1945 میں ہٹلر نے خودکشی کی تھی۔ اس کے بعد تو خودکشیوں کا ایک سلسلہ چل پڑا تھا۔ یہ فطری تھا کیونکہ ہٹلر کی جانب سے شروع کی جانے والی جنگ میں پانچ کروڑ جانیں تلف ہوئی تھی۔ دوسرے دن یکم مئی کو اس کے جانشین گوئبلز نے اپنے بیوی بچوں سمیت خود کو ہلاک کر دیا تھا۔ اسی دن کو مزدوروں کے عالمی دن کی حیثیت سے پوری دنیا میں منایا جاتا ہے اور اتفاق مہاراشٹر کی تشکیل بھی اسی دن ہوئی اس لیے وہ مہاراشٹر دن بھی کہلاتا ہے۔ اس تاریخی دن کو سارے انصاف پسند لوگوں کا ہٹلر وقت کے خلاف جمع ہو کر اسے کیفر کردار تک پہنچانے کے عزم نے شرکاء کے اندر جوش بھر دیا۔ اس غیر معمولی اتحاد سے یہ توقع کرنا بعید نہیں کہ ریاست میں بی جے پی کے برے دن آنے ہی والے ہیں۔

سینا بھون کی نشست میں حسین دلوائی نے کہا کہ وہ آج کل تفریح کے لیے ٹی وی سیریل کے بجائے خبریں دیکھتے ہیں اور پروگرام والے دن کی سب سے مضحکہ خیز مودی کا یہ دعویٰ تھا کہ وہ کسی بھی صورت کانگریس کو آئین بدلنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ حسین دلوائی نے بتایا کہ وہ ہمیشہ سے مسلم نمائندگی کے حامی رہے ہیں لیکن فی الحال اس معاملے کو نہیں اٹھائیں گے۔ ایک بار مودی سے چھٹکارہ مل جائے تو آگے چل کر اس پر توجہ دیں گے۔ مہاراشٹر ڈیموکریٹک فورم کے رہنما شاکر شیخ نے انکشاف کیا کہ کس طرح دیگر تنظیموں کی مدد سے لاکھوں ووٹرس کا نام لسٹ میں شامل کروایا گیا اور پہلے دو مرحلوں میں مسلم رائے دہندگان کی شرکت میں زبردست اضافہ دیکھنے کو ملا۔ وہ بولے جمعہ کے دن ووٹنگ رکھنے والی حکومت کو معلوم ہونا چاہیے کہ مسلمانوں نے بڑے بڑے کام اسی دن کیے ہیں یعنی اس بار جمعہ کے دن مودی کو جھولا اٹھا کر گھر بھیجنے کا کام کیا جائے گا۔ مودی کی مسلم دشمنی اور ادھو ٹھاکرے کی نرم خوئی مسلمانوں کو تو سینا بھون میں لانے کے لیے کافی تھی مگر دلت پھر بھی نہ آتے۔ بی جے پی کا چار سو پار والا نعرہ اور اس کی آڑ میں آئین کے اندر ترمیم در یزرویشن کے خاتمے کا اندیشہ نے دلتوں کے ایک بڑے طبقہ کو متنفر کر دیا۔ ادھر پرکاش امبیڈکر کی جانب سے بی جے پی کی مخالفت میں 'خون سے وفاداری' (رکت بھکت) کے نعرے نے دلت سماج کے ووٹ کی تقسیم کا امکان روشن کر دیا۔ یہ چیلنج رفت ارجن ڈانگلے کو اپنے قدیم نظریاتی حریف شیوسینا کے رہنما سبھاش دیسائی کے پاس لے گئی۔ اس طرح ڈاکٹر بھالچندر منگیکر اور شیام دادا گائیکواڑ سمیت کئی دلت رہنماؤں نے متحد ہو کر شیوسینا بھون میں جلسۂ عام کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ شیوسینا اور دلت سماج کے درمیان دیوار کو گرایا جا سکے۔

رانچی میں ہلکی بارش سے موسم خوشگوار

طوفان کے ساتھ آسمانی بجلی گرنے کا امکان، محکمہ موسمیات نے جاری کیا الرٹ

8 اور 9 مئی کو بھی ہلکی بارش کا امکان۔ درجہ حرارت چار سے چھ ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنے کی توقع۔ 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں گی۔

رانچی: جھارکھنڈ میں موسم کا انداز بدل گیا ہے۔ گرمیوں کا درجہ حرارت گر گیا ہے۔ دارالحکومت میں ہلکی بارش سے موسم خوشگوار ہو گیا۔ ریاست کا درجہ حرارت بلند ہو چکا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 13 مئی تک بارش ہوگی۔ طوفان کے ساتھ آسمانی بجلی گرنے کا بھی امکان ہے۔ اس کا اثر ریاست کے کئی اضلاع میں نظر آئے گا۔ اس حوالے سے الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے دو دنوں کے دوران ریاست میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 4 سے 6 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ اس کے بعد اگلے 3 دنوں میں کسی تبدیلی کی توقع نہیں ہے۔ 8 اور 9 مئی کو بھی ہلکی بارش ہوگی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 8 اور 9 مئی کو کئی مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ 10 اور 11 مئی تک ریاست میں کچھ مقامات پر بارش ہوگی۔ 12 مئی کو ریاست میں کچھ مقامات پر بارش ہوگی۔ 13 مئی کو ریاست میں کچھ مقامات پر بارش ہوگی۔ 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں گی۔ موسمی مرکز کے مطابق 8 سے 10 مئی تک ریاست میں بعض مقامات پر گرج چمک اور تیز ہوا چلنے کا امکان ہے۔ اس دوران ہوا کی رفتار 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ رہنے کا امکان ہے۔ 11 مئی کو ریاست میں بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جھارکھنڈ کے کئی اضلاع کے لیے فوری الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کا اثر ان اضلاع میں نظر آئے گا۔ موسمی مرکز کے مطابق اس کا اثر گڑھوا، لاتیہار، گملا، لوہردگا، پلاموں، چترا، ہزاری باغ، رانچی، سمڈیگا اضلاع کے کچھ حصوں میں دیکھا جائے گا۔

منوج کمار کو سکریٹری تعلیم کا اضافی چارج دیا گیا

رانچی: انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسر منوج کمار کو سکریٹری تعلیم کا اضافی چارج دے دیا گیا ہے۔ منوج کمار اس وقت لوازم سکریٹری کے عہدے پر کام کر رہے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ اوما شنکر سنگھ 5 مئی کو ہی انتخابی مبصر کے طور پر اڈیشہ گئے ہیں۔ ایسے میں ان کی جگہ منوج کمار کو ایجوکیشن سکریٹری کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں پرسنل ڈیپارٹمنٹ نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔

پوری سے دہلی تک سمر ٹرین کی شروعات

ریاست کے مسافروں کو ملے گا فائدہ

رانچی: جھارکھنڈ، بہار، اڈیشہ سے دہلی جانے والے مسافروں کو ریلوے کی طرف سے ایک نیا تحفہ ملا ہے۔ ریلوے پوری سے آنند وہار تک ایک خصوصی سمر ٹرین چلائے گا۔ ہندوستانی ریلوے نے اڈیشہ کے پوری سے نئی دہلی کے لیے جھارکھنڈ، بہار کے ساتھ ساتھ اتر پردیش کے لیے ایک اور خصوصی سمر ٹرین شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ٹرین کے شروع ہونے سے کولہان کے باشندوں کو آنند وہار کے لیے اضافی ٹرین سروس ملے گی۔ ریلوے نے اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ٹرین 24 جون 2024 تک ہر پیر کو پوری سے آنند وہار جائے گی۔ واپسی کے وقت یہ ہر بدھ کو آنند وہار سے پوری کے لیے روانہ ہوگی۔

راج محل، دمکا اور گڈا میں ساتویں مرحلے میں ووٹنگ، نوٹیفکیشن جاری

رانچی: الیکشن کمیشن نے لوک سبھا انتخابات کے ساتویں مرحلے کے لیے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ ساتویں مرحلے کے انتخابات یکم جون بروز ہفتہ کو ہوں گے۔ بہار، ہماچل پردیش، جھارکھنڈ، اڈیشہ، پنجاب، اتر پردیش، مغربی بنگال اور چنڈی گڑھ میں انتخابات ہونے ہیں۔ جھارکھنڈ کی تین سیٹوں راج محل (ایس ٹی)، دمکا (ایس ٹی) اور گڈا میں صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک ووٹنگ ہوگی۔ کاغذات نامزدگی کی آخری تاریخ 14 مئی، کاغذات نامزدگی کا جائزہ 15 مئی۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 17 مئی ہے۔ ووٹنگ کا پورا عمل 6 جون تک مکمل ہو جائے گا۔

تجاوزات سے پاک مہم کی شروعات

بریاتو پٹرول پمپ سے ہل ویو تک کی گئی کارروائی

رانچی: میونسپل ایڈمنسٹریٹر کے حکم کے مطابق رانچی میونسپل کارپوریشن علاقے کے تحت سڑکوں کو جام اور تجاوزات سے پاک بنانے کے لیے تجاوزات سے پاک مہم مسلسل چلائی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں منگل کو رانچی میونسپل کارپوریشن نے مجسٹریٹ اور پولیس فورس کی موجودگی میں بریاتو پٹرول پمپ سے ہل ویو چوک سے بوئی موڑ تک تجاوزات سے پاک مہم چلائی۔ اس دوران غیر قانونی طور پر قائم عارضی دکانوں کو جے سی بی کے ذریعے ہٹا دیا گیا۔ سامان بھی ضبط کر لیا گیا اور نو وینڈنگ زون میں کھڑی دکانیں، سٹال، کھوکھے اور بانس کے کھمبے ہٹا دیے گئے۔ سڑک کنارے تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 6 گاڑیوں کو قبضے میں لے لیا گیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ تجاوزات سے پاک مہم سے قبل کارپوریشن کی جانب سے تمام ٹھیلہ داروں اور دکانداروں کو مائیکنگ کے ذریعے خود تجاوزات ہٹانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ لیکن جب دکانداروں نے اپنی دکانیں نہیں ہٹائیں تو کارپوریشن نے کارروائی کرتے ہوئے سامان ضبط کر لیا۔

CLAT2025 امتحان کی تاریخ کا اعلان

رانچی: کنسورشیم آف نیشنل لاء یونیورسٹیز (NLUs) نے CLAT یعنی کامن لا ایڈمیشن ٹیسٹ (CLAT 2025) کی تاریخ کا اعلان کیا ہے۔ CLAT 2025 کا امتحان یکم دسمبر کو منعقد کیا جائے گا۔ امتحان دوپہر 2 بجے سے 4 بجے تک ہوگا۔ اس امتحان میں شرکت کے لیے رجسٹریشن کا عمل جولائی کے وسط میں شروع ہوگا۔ کنسورشیم نے اس سلسلے میں باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے، "قومی قانون یونیورسٹیوں کے کنسورشیم کی ایگزیکٹو کمیٹی اور گورننگ باڈی نے 26 اپریل 2024 کو ہونے والی اپنی میٹنگ میں فیصلہ کیا کہ کامن لا ایڈمیشن ٹیسٹ (CLAT 2025) اتوار، یکم دسمبر 2024 کو منعقد کیا جائے گا۔ دوپہر 2 سے 4 بجے تک منعقد ہوگا۔ نصاب، درخواست اور مشاورت کے عمل کے بارے میں مزید معلومات جلد ہی جاری کی جائیں گی۔ CLAT کا امتحان ہر سال لیا جاتا ہے۔ اس امتحان کے ذریعے امیدواروں کو ملک کے 24 NLUs میں داخلہ ملتا ہے۔ NLUs کے علاوہ، 60 سے زیادہ پرائیویٹ اور گورنمنٹ لاء سکولوں میں داخلہ CLAT سکور کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ CLAT 2025 کے لیے رجسٹریشن کا عمل NLUS کے ذریعے جولائی کے وسط میں شروع کیا جائے گا۔ جنرل، او بی سی، پی ڈبلیو ڈی، این آر آئی، او سی آئی زمرے کے امیدواروں کو 4000 روپے کی درخواست فیس ادا کرنی ہوگی۔ جبکہ ایس سی، ایس ٹی اور بی پی ایل زمرے کے امیدواروں کو 3500

لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر اسکولی بسوں کو رانچی پولیس لائن میں جمع کرنے کی ہدایت

رانچی، 5 مئی: لوک سبھا انتخابات کے لیے گاڑیوں کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے رانچی ضلع انتظامیہ نے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ رانچی ضلع کے تحت چلنے والے تمام بس آپریٹرز (اسکول بسوں) سے کہا گیا ہے کہ وہ 6 مئی کی شام 8 بجے تک گاڑیاں پولیس لائن رانچی میں جمع کرائیں۔ اس سلسلے میں اوارکو ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر رانچی نے کہا کہ گاڑیوں کو 5 مئی کی صبح 10 بجے سے 6 مئی کی شام تک جمع کرانا ہوگا۔ ٹرانسپورٹ آفیسر نے کہا کہ کسی بھی صورت میں انتخابی کام کو بغیر کسی رکاوٹ کے بروقت مکمل کرنا لازمی ہے۔ ایسے میں گاڑیاں عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 160 کے تحت حاصل کی گئی ہیں۔ گاڑی کو جمع کرانے کے حکم میں غفلت کو انتخابی جرم کے طور پر لیا جائے گا۔ مقررہ دفعات کے تحت گاڑیوں کے مالکان کے خلاف ایک سال قید یا جرمانہ یا دونوں کے ساتھ ایف آئی آر بھی درج کی جا سکتی ہے۔ متعلقہ گاڑیاں بھی بلیک لسٹ ہو سکتی ہیں۔ ایسی صورتحال میں گاڑیاں مقررہ تاریخ تک جمع کرائی جائیں۔

وزیر دیہی ترقیات عالمگیر عالم کے ڈپٹی سیکرٹری سنجیو لال کو معطل کرنے کی تیاری

رانچی: دیہی ترقی کے وزیر عالمگیر عالم کے ڈپٹی سکریٹری اور جھارکھنڈ ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسر سنجیو لال کو معطل کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اسے ای ڈی نے 6 مئی کی دیر رات گرفتار کیا تھا۔ منگل کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد انہیں ای ڈی ریمانڈ پر بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ایسے میں حکومت انہیں معطل کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس حوالے سے فائل کو جلد ہی توسیع دی جائے گی۔ چیف منسٹر چمپائی سورین کی رضامندی کے بعد پرسنل ڈپارٹمنٹ اس سلسلے میں احکامات جاری کرے گا۔ سنجیو لال کے اسسٹنٹ کے گھر سے 35 کروڑ روپے ملے 6 مئی کو ای ڈی نے دیہی ترقی کے وزیر سنجیو لال کے معاون جہانگیر عالم کے فلیٹ پر چھاپہ مارا۔ اس کے علاوہ محکمہ وزیر کے قریبی مقامات پر بھی چھاپے مارے گئے۔ سنجیو لال کے اسسٹنٹ سے 35 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم برآمد ہوئی۔ تفتیش جاری ہے کہ اتنی بڑی رقم کہاں سے آئی۔ سنجیو لال کا کردار سب سے زیادہ سمجھایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق تمام رقم محکمہ کی مختلف سکیموں پر عمل درآمد، ٹینڈر مینجمنٹ اور ٹرانسفر پوسٹنگ میں کمیشن سے حاصل ہوتی ہے۔

نیشنل لاء یونیورسٹی معاملے میں ہائی کورٹ نے محکمہ داخلہ کے پرنسپل سیکرٹری کو کیا طلب

رانچی: کانکے ناگڑی میں واقع نیشنل لاء یونیورسٹی کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے سلسلے میں دائر PIL کی سماعت جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں ہوئی۔ اس معاملے میں عدالت نے محکمہ داخلہ کے پرنسپل سکریٹری کو بدھ کو عملی طور پر عدالت میں حاضر ہونے کی ہدایت کی ہے۔ قبل ازیں ریاستی حکومت کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا تھا کہ نیشنل لاء یونیورسٹی کے قریب پولیس چوکی کی تعمیر کے لیے 1 کروڑ 62 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔ لاء یونیورسٹی کی خالی جگہ پر باؤنڈری وال بھی تعمیر کی جائے گی۔ دراصل، پچھلی سماعت میں، عدالت نے ریاستی حکومت سے پوچھا تھا کہ اگر حکومت نے نیشنل لاء یونیورسٹی، کانکے کی پولیس چوکی کے لیے 130 اعشاریہ 30 زمین فراہم کی ہے۔ تو پھر اس پر پولیس چوکی کیوں نہیں بنائی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بجلی کا سب سٹیشن بنایا گیا ہے لیکن اسے آپریشنل نہیں کیا جا رہا ہے وہاں بجلی کیوں نہیں دی جا رہی؟ حکومت نے یونیورسٹی کے سامنے 16 ایکڑ زمین دی ہے۔ اس پر باؤنڈری وال بنے گی یا نہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ بار ایسوسی ایشن نے جھارکھنڈ ہائی کورٹ کی جانب سے ایک PIL دائر کی ہے جس میں نیشنل لاء یونیورسٹی کو ضروری سہولیات فراہم کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

محمد انوار نے اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ بی جے پی کا تھاما دامن

رانچی: رانچی میں لوک سبھا سے ٹھیک پہلے سینکڑوں اقلیتوں نے بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ منگل کو محمد انور اپنے حامیوں کے ساتھ بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ محمد انور کا استقبال رانچی کے ایم ایل اے سی پی سنگھ نے بیلٹ پہن کر کیا۔ ارگورہ میں سنجے سیٹھ کے دفتر میں سینکڑوں مسلمانوں اور دیگر برادریوں کے لوگوں نے بھی وزیر اعظم نریندر مودی سے متاثر ہو کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ اس پروگرام کا اہتمام ورون ساہو نے کیا تھا۔ اس پروگرام کی نظامت جانی ورکر اور محمد نے کی۔ ربانی نے کر دیا۔ اس میں شامل ہوتے ہی محمد انور نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قابل قیادت میں ملک دن بدن ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ملک میں تمام برادریوں کو یکساں طور پر دیکھ کر ان کی ہر اسکیم سب کے لیے برابر ہے۔ موقع پر محمد، ربانی، جونی ورکر راجہ انصاری، اشتیاق خان، رفیق انصاری، عبدالخالق، سراج خان، صمیم انصاری، خلیل خان، ثاقب انصاری، رستم انصاری، چیتن ساہو، کمار ساہو، رویندر جیسوال، پارس، نیمول، کامکھیا، اجے، اویناش، سنجے کے ساتھ کئی لوگ بی جے پی میں شامل ہوئے۔

رانچی پولیس کی ٹی پی سی کے عسکریت پسندوں کے خلاف آپریشن شروع

رانچی: بڑھمو تھانہ علاقے میں منگل کو ٹی پی سی کے عسکریت پسندوں کے خلاف ایک آپریشن کیا گیا۔ ایس ایس پی چندن سنہا کو بڑھمو کے علاقے میں ٹی پی سی کے عسکریت پسندوں کے جمع ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ جس کے بعد کھلاڑی ڈی ایس پی کی سربراہی میں چھاپہ مار کارروائی کی گئی۔ اس دوران جیسے ہی پولیس کو اس کی اطلاع ملی، جنگجو جنگل میں بھاگنے لگے۔ پولیس ٹیم نے کافی دور تک ان کا پیچھا کیا لیکن جنگجو گھنے جنگل اور پہاڑوں کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ تلاشی کے دوران پولیس ٹیم نے ایک لوٹی ہوئی اپاچی موٹر سائیکل برآمد کی جسے عسکریت پسندوں نے استعمال کیا تھا۔

جئے رام مہتو کو عدالت نے دی راحت، تشہیری مہم کیلئے ملی آزادی

رانچی: جے رام مہتو فی الحال لوک سبھا انتخابی مہم تک قانونی رکاوٹوں سے بچ گئے ہیں۔ عدالت نے جے رام کے خلاف ظالمانہ کارروائی پر پابندی لگا دی ہے اور رانچی پولیس سے کیس ڈائری کا مطالبہ کیا ہے۔ عدالت نے سماعت کی اگلی تاریخ 21 مئی مقرر کی ہے۔ ایک طرف جیرام کے فرار سے کچھ لوگوں کو راحت ملی ہے۔ دوسری طرف، کچھ لوگوں کی نیند ختم ہو گئی ہے۔ یہ معاملہ گرڈیہ لوک سبھا انتخابات سے جڑا ہوا ہے۔ گرڈیہ میں 25 مئی کو لوک سبھا انتخابات ہونے ہیں اور منگل کو الیکشن کمیشن نے بھی جیرام کی نامزدگی کی تصدیق کر دی ہے۔ اب جے رام آرام سے علاقے میں انتخابات کے لیے مہم چلا سکتے ہیں۔ جے رام کو نامزدگی کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ آپ کو بتا دیں کہ نامزدگی کے دن، رانچی پولیس نے ناگڑی تھانے میں سال 2022 میں درج ایف آئی آر پر جاری وارنٹ کے تحت جے رام کو گرفتار کیا تھا، لیکن جیرام حراست سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ رانچی پولیس جے رام کے حامیوں کے درمیان جھگڑا کر رہی تھی۔ بعد ازاں پولیس نے بوکارو سٹی تھانے میں مقدمہ بھی درج کیا، جس میں 6 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ یہ بھی پڑھیں: بابولال مرانڈی نے سی ایم کو لکھا خط، جہانگیر عالم کے گھر سے ای ڈی کا خط ملنے پر سی بی آئی کرے تحقیقات نامزدگی کے بعد جلسہ عام کرنے کے بعد جیرام فرار ہو گئے۔ بوکارو میں، جیرام نے اپنے حامیوں کے ساتھ پرچہ نامزدگی داخل کیا اور اس کے ساتھ ہی پولیس نے اسے حراست میں لے لیا۔ لیکن حراست میں لیے جانے کے بعد جے رام نے پولیس سے جلسہ عام کی اجازت طلب کی۔ سنگین معاملہ یہ ہے کہ اسے حراست میں لینے کے باوجود پولیس نے جے رام کو جلسہ عام کی اجازت دے دی۔ جیرام جلسہ عام میں جاتا ہے اور اپنے حامیوں کی مدد سے وہاں سے فرار ہو جاتا ہے۔

انوپما سنگھ کے حق میں ووٹنگ کو لیکر میٹنگ اختتام پذیر

ریاستی حکومت نے گزشتہ چار سالوں میں تاریخی عوامی فلاحی کام کیے ہیں: انوپما سنگھ

دھنباد، 07 مئی، (نمائندہ) کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک کمار سنگھ نے ڈاک بنگلہ گووند پور میں انڈیا الائنس الیکشن اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دھنباد میں حالات کانگریس کے لیے سازگار ہیں اور کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کی جیت یقینی ہے۔ انہوں نے اتحاد کی تمام جماعتوں کے قائدین اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ لگن کے ساتھ بوتھ مینجمنٹ میں لگ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام کارکنان اپنی ذمہ داریوں کا خیال رکھیں۔ تنظیم کی طرف سے تمام انتظامات کیے جائیں گے اور گووند پور بلاک کے تمام 231 پولنگ اسٹیشنوں پر کانگریس بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔ اس کی صدارت بلاک صدر منوج کمار ہادی نے کی اور یوتھ کانگریس سندھری اسمبلی کے صدر ننکو انصاری نے نظامت کی۔ آر جے ڈی کے بلاک صدور، سابق سربراہان مبین انصاری اور شیکھر یادو، کانگریس کے ضلع جنرل سکریٹری معین انصاری، کانگریس کے گووند پور بلاک انچارج انیل کمار ساو، سی پی آئی (ایم ایل) کے سومناتھ چکرورتی، ابھیشیک انکھ اور سندیپ کوشل، آپ پارٹی کے ایوب انصاری وغیرہ۔ میٹنگ میں بتایا کہ کانگریس امیدوار مضبوط پوزیشن میں ہیں۔ دادائی دوبے کی طرح انوپما سنگھ بھی جیت جائیں گی۔ اجلاس سے غلام مدھیکا، یعقوب جاوید، ابھیجیت چندر، اشرف علی، وشویشور سنگھ، صدام حسین، شریف انصاری، منظر عالم وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ دھنباد لوک سبھا حلقہ سے کانگریس کی جنگجو نوجوان امیدوار انوپما سنگھ نے جاما ڈوبھا جیت پور بستی میں کالاش یاترا میں حصہ لیا اور انتخابی مہم چلائی۔ انہوں نے عوام اور عقیدت مندوں سے آشیرواد حاصل کیا۔ امیدوار کے تئیں عوام کا جوش و خروش دیدنی تھا۔ عقیدت مندوں نے گرینڈ الائنس کی جیت کا یقین دلایا۔ انوپما سنگھ نے لوگوں کے پیار، محبت اور حمایت کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے تیر سا اسمبلی میں ایگر کنڈ بلاک کے گوپال پورہ پنچایت، کالیپہاڑی پوربا پنچایت، پوٹاڈیہا قبا گلی گاؤں، کمار دھوبی، چرکنڈا وغیرہ جیسے علاقوں میں عوامی رابطہ کیا۔ کئی مقامات پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ لوگ دھنباد میں نعرے لگا رہے تھے، دہشت گردی کا راج نہیں، انوپما راج چاہیے، دھنباد کی ایم پی انوپما سنگھ جیسی کیسی ہونی چاہیے وغیرہ۔ انہوں نے کمار دھوبی گرودوارہ میں سجدہ شکر ادا کیا اور آشیرواد لیا۔ سکھ برادری نے انہیں مبارکباد دی۔ انہوں نے علاقے کے مسائل سنجیدگی سے سنے اور یقین دلایا کہ عوام کا آشیرواد حاصل کرنے کے بعد ترقیاتی کام زمین پر کر کے دکھائیں گے۔ اس دوران انہوں نے چرکنڈا چوک پر لازوال شہداء کے مجسموں پر پھولوں کی چادر چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ کئی مقامات پر خطاب کرتے ہوئے انوپما سنگھ نے کہا کہ صرف 4 سالوں میں کانگریس مخلوط حکومت بڑے پیمانے پر عوامی بہبود کی اسکیمیں چلا رہی ہے اور موقع پر کیمپوں کا انعقاد کر کے لوگوں کو فائدہ پہنچایا گیا ہے، تاکہ کوئی بھی شخص فوائد سے محروم نہ رہے۔ اسکیم کے ہیں۔ ہماری حکومت نے پنچایت کو ترجیح دی ہے، اور اسکیموں کے تحت اہل استفادہ کنندگان کو فائدہ پہنچانے کے لیے بھی کھڑی ہے، تاکہ انہیں معاشی، سماجی، ذہنی اور جذباتی طور پر خود انحصار بنایا جا سکے۔ ہماری حکومت فوڈ سیکورٹی اسکیم کے تحت 5 لاکھ نئے گرین کارڈ بنا رہی ہے۔ چیف منسٹر لائیو اسٹاک ڈیولپمنٹ اسکیم اور سروجن پنشن اسکیم، کسان کریڈٹ کارڈ، سی ایم ای جی پی، ساوتری بائی پھولے کشوری سمردھی یوجنا کے فوائد دیے جا رہے ہیں۔ حال ہی میں ہماری حکومت نے 55 کروڑ روپے کی لاگت سے جھارکھنڈ کے سب سے طویل باربینڈیا پل کا سنگ بنیاد رکھا جو تیر سا سے جمتارا کو جوڑتا ہے، جو کہ ترقی کی زندہ مثال ہے۔ پچھلی بی جے پی کی حکومتیں پندرہ سال میں اس پل کو نہیں بنوا سکیں۔ صرف لوٹ مار کی گئی، جس کی وجہ سے کئی گاؤں والے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ جس کی وجہ سے یہاں کے عوام اور جامتاڑہ کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ ہماری حکومت نے اقتدار میں آنے کے بعد گزشتہ چار سالوں میں تاریخی عوامی فلاحی کام کیے ہیں۔ آنے والے وقت میں اگر ہمیں عوام کا آشیرواد حاصل ہوا تو ہم خوف سے پاک ماحول اور خوشحال دھنباد بنانے کی سمت کام کریں گے۔ مذکورہ معلومات کانگریس کے ضلعی ترجمان ستپال سنگھ بروکا نے دی ہے۔

ارپتا نے ڈینوبیلی اسکول کا نام روشن کیا

نرسا، 07 مئی، (نمائندہ) ڈنوبلی اسکول موگما کی طالبہ بنی ارپتا چوبے میٹرک کے امتحان میں 98.2 فیصد نمبر حاصل کر کے اسکول کی ٹاپر بنیں۔ امتحانی نتائج کا اعلان ہوتے ہی گھروں میں خوشی کا ماحول ہے اور مبارکباد دینے والوں کا رش ہے۔ ارپتا، الوک چوبے اور وندنا چوبے کی چھوٹی بیٹی ہیں، جو نرسا کانٹا کے رہائشی ہیں۔ ارپت دو بہنوں اور ایک بھائی میں سب سے چھوٹا ہے۔ بڑی بہن میڈیسن کی تعلیم حاصل کر رہی ہے جبکہ بھائی انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ والد آلوک چوبے ہارڈ ویئر کی دکان چلاتے ہیں، جب کہ والدہ وندنا چوبے ایک ہنرمند گھریلو خاتون ہیں۔ ارپت بچپن سے ہی ذہین ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس عمر میں وہ دس زبانوں پر عبور رکھتی ہے۔ وہ ہمیشہ اپنی کلاس میں سب سے اوپر رہی ہے۔ نئی چیزیں سیکھنے کی خواہش بچپن سے موجود ہے۔ ارپت کے مطابق وہ انجینئر بنا چاہتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ اس نے اسکول ٹیچر سمیت سر کی رہنمائی میں تیاری کی اور کامیاب رہی۔ وہ اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والدین کے ساتھ ساتھ اپنے اسکول کے اساتذہ کو دیتی ہے۔ اس کی کامیابی نے نہ صرف اسکول بلکہ نرسا کو بھی عزت بخشی ہے۔

ریلوے ملازمین کے مطالبات پورے ہونے تک کوئی پروگرام نہیں: ای سی آر کے یو

دھنباد، 07 مئی، (نمائندہ) ایسٹ سنٹرل ریلوے ایمپلائز یونین نے ریلوے ملازمین کے مختلف مطالبات کو پورا نہ کرنے اور بنیادی سہولیات کی بحالی کے تئیں انتظامی بے حسی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ڈویژنل ریلوے منیجر دھنباد کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ مطالبات کے حل کی درخواست کے ساتھ ساتھ ریلوے ملازمین کے زیر التوا مسائل کے حل ہونے تک ڈویژنل ایمپلائز ویلفیئر فنڈ کے فنڈز سے مجوزہ انڈمان ٹور پروگرام کو ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مندرجہ بالا معلومات دیتے ہوئے ای سی آر کے یو کے ایڈیشنل جنرل سکریٹری اور دھنباد ڈویژن پی این ایم کے انچارج ضیاء الدین نے کہا کہ یونین گزشتہ دو سالوں سے پی این ایم فورم پر یہ مطالبات اٹھا رہی ہے، لیکن ریلوے انتظامیہ لاپرواہی اور لاتعلقی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ ڈویژن کے بیشتر ریلوے ملازمین انتظامیہ کی ٹال مٹول کی پالیسی سے کافی ناراض ہیں۔ ایک طرف دور دراز جغرافیائی علاقوں میں کام کرنے والے ریلوے ملازمین پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولتوں کی عدم دستیابی کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں تو دوسری طرف ریلوے انتظامیہ نے ملازمین کے ویلفیئر فنڈ کی رقم سے انڈمان ٹور پر جانے کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں۔ محنت کے ذریعے ریلوے ملازمین دھنباد ڈویژن کو ہر روز نئی بلندیوں پر لے جانے کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں اور اس کے بدلے میں انتظامیہ ان کے واجب الادا بھتے کی ادائیگی میں ناکام ہو رہی ہے۔ سیکشن میں کچھ سپروائزر خود مختارانہ رویہ اختیار کر رہے ہیں اور ماتحت ملازمین کا ذہنی اور جسمانی استحصال کر رہے ہیں۔ جب یہ معاملہ ڈویژنل افسران تک پہنچایا جاتا ہے تو وہ سپروائزر کا ساتھ دیتے ہیں اور نچلے درجے کے ملازمین کا تبادلہ کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ای سی آر کے یو کی ڈویژنل کمیٹی کے ہنگامی اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ جب تک ریلوے ملازمین کے مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے اس وقت تک ٹور پروگرام منعقد نہ کیا جائے۔ ای سی آر کے یو نے اپنے مطالبات کی فہرست اور ٹور پروگرام کو معطل کرنے کی درخواست کرنے والا خط ڈویژنل ریلوے منیجر کے دفتر میں سینئر ڈویژنل پرسنل آفیسر کو پیش کر دیا ہے اور اب فیصلہ ڈویژنل ریلوے انتظامیہ کے ہاتھ میں ہے۔ مرکزی میڈیا انچارج این کے خواس نے بتایا کہ ڈویژنل کمیٹی کی زوم میٹنگ میں ایڈیشنل جنرل سکریٹری ضیاء الدین، اسسٹنٹ جنرل سکریٹری اوم پرکاش، مرکزی تنظیمی وزیر سومین دتہ اور نیتاجی سبھاش اور اے آئی آر ایف کے زونل سکریٹری او پی شرما کے ساتھ چوپان-2 برانچ سکریٹری سی پی شرما بھی موجود تھے۔ پانڈے، چوپان-فاریسٹ سکریٹری اُمیش سنگھ، ولت گنج سکریٹری سنیل کمار، پتراتو-II سکریٹری اجیت کمار، برکانہ سکریٹری مہندر پرساد مہتو، چندر پورہ سکریٹری پی کے سنہا، کھلاری سکریٹری بی پی سنگھ، دھنباد-فاریسٹ سکریٹری بی کے دوبے، دھنباد-2 کے سکریٹری آر کے سنگھ، دھنباد لائن سکریٹری جے کے ساو، کتراس سکریٹری آئی ایم سنگھ، پاتھرڈیہ کے سکریٹری بی کے ساو نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ میمورنڈم میں شامل اہم مسائل میں ٹریک مینٹینرز کے لیے 10 فیصد انڈکشن کوٹہ کے عمل کو مکمل کرنا اور اسے ہر سال وقت پر منظم کرنا، دھنباد کے فافراکنڈ، نگروہا، مہاادیا، میر چادھوری، خلدل روڈ وغیرہ اسٹیشنوں پر پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے انتظامات شامل ہیں۔ ڈویژن، ڈویژنل ریلوے نے منیجر بلڈنگ میں پینے کے صاف پانی کے لیے آر او واٹر چلر پلانٹ کی تنصیب، ریلوے بورڈ کے آرڈر نمبر 2022/155 کی بنیاد پر تمام محکموں کے سپروائزرز کی تنخواہوں کو انگلشائز کرنا، ریلوے بورڈ کے آرڈر نمبر 35/2021 اور 2023/89 کے مطابق ریلوے ملازمین کی تنخواہیں ان میں تشخیص کے اختیار کو قبول کرنا، طویل عرصے سے بیمار رہنے والے ریلوے ملازمین کے لیے میڈیکل بورڈ کا قیام، صحت کے ٹیسٹ کروانے کے بعد فیصلے کرنا اور ان ملازمین کو ویلفیئر فنڈ سے مالی امداد دینا شامل ہے۔ اپنی تنخواہیں نہیں مل رہی، اور دیگر۔

کانگریس امیدوار کے حق میں سٹی

مہیلا کانگریس کی عوامی رابطہ مہم

دھنباد، 07 مئی، (نمائندہ) دھنباد لوک سبھا کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کے حق میں دھنباد سٹی مہیلا کانگریس کی صدر پونم دیوی نے آج شہر کے مختلف مقامات بشمول گاندھی نگر، بستی باغان، مائی ٹنڈ، سری نگر کالونی پر عوامی رابطہ مہم چلائی۔ اس دوران مہیلا کانگریس کی ضلع صدر سیتا رانا اور دیگر موجود تھیں۔ سٹی صدر پونم دیوی نے لوگوں سے مطالبہ کیا کہ وہ دھنباد لوک سبھا انتخابات میں انڈیا گرینڈ الائنس کی کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کے حق میں بڑی تعداد میں ووٹ دے کر جیت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر عوام انوپما سنگھ کو بھاری اکثریت سے جیت کر لوک سبھا میں بھیجتی ہے تو وہ یقینی طور پر اپنی ذمہ داری پوری کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ مہیلا کانگریس لوک سبھا انتخابات میں اہم رول ادا کرے گی اور کانگریس امیدوار کی تاریخی جیت کو یقینی بنانے کے لئے کام کرے گی۔ وہ دھنباد لوک سبھا حلقہ میں ہوائی اڈے سے لے کر خواتین کو بااختیار بنانے اور دھنباد کو دہشت گردی سے پاک کرنے اور کارکنوں کو حقوق دلانے کے لیے مختلف سہولیات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ دھنباد کے لوگ بی جے پی کی چالوں، چہرے اور کردار کو سمجھ چکے ہیں۔ بی جے پی نے عوام کو جھوٹی یقین دہانی کر کے دھوکہ دیا ہے۔ اس موقع پر کیندوا-کرکینڈ نگر کی صدر رکو کماری، بے بی شرما، نشا دیوی، رینا دیوی، انیتا دیوی، ڈولی دیوی، شوبھا کماری، وندنا دیوی، چندا دیوی، پاروتی دیوی، سندھیا دیوی، پشپا دیوی، آشا دیوی سمیت درجنوں خواتین موجود تھیں۔

آنجہانی پرکاش مشرا کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

دھنباد، 07 مئی، (نمائندہ) ڈسٹرکٹ نیو لٹریسی کمیٹی اور نالج سائنس کمیٹی، دھنباد کی طرف سے بلاک لٹریسی آفس، گووند پور، گووند پور کے بلاک کوآرڈینیٹر مرحوم۔ پرکاش مشرا کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر بانی سکریٹری ضلع خواندگی واہنی دھنباد کم قومی نائب صدر بھارت گیان وگیان سمیتی ڈاکٹر کاشی ناتھ چٹرجی موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت رام چندر سنگھ نے کی۔ تقریب میں پھول چڑھانے کے بعد ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ ڈاکٹر کاشی ناتھ چٹرجی نے غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم۔ یہ بہت افسوسناک ہے کہ پرکاش مشرا کا کم عمری میں انتقال ہو گیا۔ وہ 1994 سے خواندگی کی تحریک سے وابستہ تھے اور گووند پور بلاک کے تحت کام کر رہے تھے۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ لٹریسی کمیٹی اور نالج سائنس کمیٹی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ وہ گووند پور خواندگی کی تحریک کے ستون تھے۔ ان کی وفات سے سماجی تحریک کو بہت بڑا نقصان پہنچا ہے۔ ان کی یاد میں، خواندگی کی تحریک اور سماجی تحریک کی توسیع کے لیے ہر پنچایت میں خراج تحسین اور میٹنگ کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس موقع پر منوج کمار پنڈت، بھولا ناتھ رام، دویکانند پانڈے، محفوظ عالم، رام دیو کمار مہتو، مستقیم انصاری، منا اللہ انصاری، فیروز، اوکیشور پانڈے، وجے لکشمی، ارچنا دیوی، ریکھا شرما، بلاک نو بھارت لٹریسی کمیٹی کے جوبا اور Known۔ اس موقع پر سائنس کمیٹی دیوی، سپنا دیوی، سنیتا دیوی، گیتا دیوی، نیلم دیوی، تومپا دیوی، عطاول، ستیندر راجک وغیرہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اسکارپیو کی ٹکر سے اسکوٹی سوار طالب علم کی موت

دھنباد، 07 مئی، (نمائندہ) آج برسا منڈا پارک کے قریب ایک اسکارپیو نے اسکوٹر کو زور سے ٹکر ماردی جس کی وجہ سے اسکوٹر پر سوار لڑکی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ اسکوٹر پر سوار لڑکی کو اس کی ماں اسکول سے گھر لے جا رہی تھی۔ اسی دوران برسا منڈا پارک کے قریب ایک سفید اسکارپیو نے اسکوٹر کو زور سے ٹکر ماردی جس کی وجہ سے ایک طالب علم کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ اسے علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع مقامی پولیس کو دی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ اسکارپیو الٹ گئی۔

منڈیہہ او پی انچارج نے ووٹر بیداری مہم کا آغاز کیا

پوکی، 07 مئی، (نمائندہ) ضلع الیکشن آفیسر کم مجسٹریٹ دھنباد کے حکم کے مطابق آج منڈیہہ او پی انچارج نے سنتیگھرا پنچایت کے سربراہ، وارڈ ممبران، بوتھ کے بی ایل او اور مقامی دیہاتیوں کے ساتھ بوتھ نمبر 404، 435 میں ووٹر بیداری مہم چلائی۔ 436، 437۔ 25 مئی کو ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں ووٹروں سے بلا خوف و خطر ووٹ ڈالنے کی اپیل کی گئی۔ دیہاتی مرد و خواتین نے ووٹ ڈالنے کا حلف لیا۔

طالبات کی موت پر دکھ کا اظہار

دھنباد، 07 مئی، (نمائندہ) دھنباد میں کل ایک سڑک حادثہ میں اسکولی طالبات کی

المناک موت کے بعد راج کمل نرسری مڈل اسکول چندور ہیرک کے تمام اساتذہ اور طلبہ نے 2 منٹ کی خاموشی اختیار کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ غم کی اس گھڑی میں اللہ تعالیٰ سے سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا کرنے کی دعا کی گئی۔ تعزیتی اجلاس میں کاموپرساد رائے، پنکج کمار منڈل، ناگ دیو رام، منوج کمار گوسوامی، وریندر مستری، منجو کماری، سشیلا کماری، فرید عالم، جاوید اختر انصاری اور دیگر موجود تھے۔

دیہی باشندگان نے تیتلماری میں بھاری بلاسٹنگ کے کام کو روکا

دھنباد، تیتلی راودھا ایل پی آؤٹ سورسنگ کمپنی میں زوردار دھماکے سے اڑنے والے پتھر ننکو ملہ کے گھر میں گرنے سے چار بکریاں ہلاک ہو گئیں جبکہ ٹی وی، بستر اور دیگر سامان کو نقصان پہنچا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ بلاسٹنگ سائرن کے بغیر کی گئی۔ ڈی جی ایم ایس کی ہدایات کو مد نظر رکھتے ہوئے کام جاری ہے۔ اس واقعہ سے مشتعل لوگوں نے آؤٹ سورسنگ کا کام گھنٹوں بند رکھا اور انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کی۔

20 مئی کو ووٹ ڈالنے کے لئے بیداری مہم چلائی گئی

رام گڑھ، 07 مئی (نمائندہ) آئندہ لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے دوران رام گڑھ ضلع میں 100 فیصد ووٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار نے ووٹر بیداری سیل کا انعقاد کیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ پروگرام وغیرہ کے لیے ہدایات دی گئی ہیں۔ جمعرات کو ڈسٹرکٹ سویپ نوڈل آفیسر کم ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر کنک ترکی نے ضلع کے مختلف علاقوں میں آنگن واڑی سہیہ، سیویکا (بی ایل او) کے ذریعہ آئندہ لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے لئے سویپ کے تحت ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ ووٹر بیداری کے حوالے سے مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جیسے رنگولی مقابلہ، مہندی کا مقابلہ وغیرہ۔ مختلف پروگراموں کے ذریعے لوگوں کو ووٹ ڈالنے کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ، جے ایس ایل پی ایس ڈی پی ایم ریتا سنگھ کی قیادت میں، جے ایس ایل پی ایس ڈیڈس نے گھر گھر جا کر ووٹروں کو آگاہ کیا اور اپنے علاقوں میں بنائے گئے ووٹر بیداری کتابوں اور پوسٹروں کے ذریعے، "رام گڑھ ووٹ دیں گے، 20 مئی کو ملک میں انتخابات کا تہوار"۔ "میں ووٹ ڈالنے کے لیے تیار ہوں" کے تھیم کے تحت ووٹر بیداری کے ذریعے لوگوں کو آگاہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی، رام گڑھ ضلع میں 20 مئی کو ہونے والے لوک سبھا کے عام انتخابات 2024 میں ووٹ دینے کے لیے موجود تمام ووٹروں کو ووٹر کا حلف بھی دلایا گیا۔ دیہی علاقوں میں بی ایل اوز کے ذریعہ قائم کردہ بازار ہاٹوں کا دورہ کر کے، تمام ووٹروں سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے قریبی پولنگ سینٹر پر جائیں اور 20 مئی 2024 کو اپنا ووٹ ڈالیں۔

آر ایس پی کالج میں ووٹر بیداری مہم چلائی گئی

تیسرا، 07 مئی، (نمائندہ) بلیاپور بلاک کے بیلگڑھیا ٹاؤن شپ میں لوک سبھا انتخابات میں ووٹنگ کا فیصد بڑھانے کے لیے الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹروں کو آگاہ کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں آر ایس پی کالج کے کیمپس ایمبیسڈر راہول کمار مشرا کی قیادت میں آر ایس پی کالج میں بیداری مہم چلائی گئی۔ پروگرام میں کالج کے پرنسپل وملیش سنگھ نے کالج کے اساتذہ، ملازمین، طلباء اور دیگر ووٹروں کو ووٹ دینے کا حلف دلایا۔ اس موقع پر کنٹرولر آف امتحان کمر الدین، انشومن، منورنجن، سیم، انیل، روبلی، مادھوری، منوج کمار سنگھ، روپیش نشاد سمیت درجنوں طلبہ موجود تھے۔ سب نے جمہوریت کے تحفظ اور معاشرے کو ووٹنگ کے بارے میں آگاہ کرنے کا حلف اٹھایا۔

سڑک حادثہ میں جاں بحق ہونے والی حقیقی بہنوں کی آخری رسومات مکمل

گومو، 07 مئی، (نمائندہ) گومو دھنباد کے برسا منڈا پارک کے قریب کل ایک دل دہلا دینے والے سڑک حادثے میں ہورو خاندان کی دو حقیقی بہنوں کی موت سے گومو کے لوگ صدمے میں ہیں۔ ہر ایک نے خدا سے دعا کی کہ وہ ہورو جوڑے کو غم کی گھڑی میں خاندانی نقصان کو برداشت کرنے کی طاقت دے۔ متاثرہ کے اہل خانہ سی این آئی سینٹ میری چرچ، دھنباد سے تعلق رکھتا ہے۔ مرحومہ بہنوں کی آخری رسومات آج صبح 11:30 بجے گومو میں ادا کی گئیں۔ مذکورہ معلومات سینٹ انتھونی چرچ کمیٹی کے رکن ششیر پربھات ترکی نے دی ہے۔ ہر ایک نے خدا سے دعا کی کہ وہ ہورو جوڑے کو غم کی گھڑی میں خاندانی نقصان کو برداشت کرنے کی طاقت دے۔ متاثرہ کے اہل خانہ سی این آئی سینٹ میری چرچ، دھنباد سے تعلق رکھتا ہے۔

لوک سبھا انتخابی مہم کی سرگرمیاں تیز

گانڈے اسمبلی حلقہ میں ایم آئی ایم امیدوار نے چلائی عوامی رابطہ مہم

گریڈیہہ، 07 مئی: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے گانڈے ضمنی انتخاب کے امیدوار انتخاب انصاری نے پوری طاقت کے ساتھ عوامی رابطہ مہم شروع کی۔ انتخاب انصاری نے چینگا آباد پنچایت کے مختلف گاؤں کا دورہ کیا۔ چلواڈیہہ گاؤں، منڈاہری گاؤں، سوراچوری، بدکنواڈیہہ گاؤں، بنگ آباد کے منڈاڈیہہ گاؤں کا دورہ کیا۔ انتخاب انصاری نے کہا کہ انڈیا الائنس نے جس طرح مسلمانوں کو دھوکہ دیا ہے۔ پورے جھارکھنڈ میں مسلمانوں کی آبادی 18 فیصد ہے۔ وہ مسلمانوں کو اپنی جاگیر سمجھتی ہے۔ وہ انہیں اپنا ووٹ بینک سمجھتی ہے۔ یہ مسلمانوں کو ڈراتا ہے کہ ہمیں بی جے پی کو ہرانا ہے، اگر آپ ووٹ نہیں دیں گے تو بی جے پی آئے گی اور کانگریس کی سیٹوں سے جیتنے والے ایم ایل اے اور ایم پی جا کر بی جے پی میں شامل ہوں گے۔ آج ہماری محترم کلپنا سورین جی گانڈے اسمبلی ضمنی انتخاب میں حصہ لے رہی ہیں۔ ان کی بھابھی سیتا سورین بی جے پی میں شامل ہو گئی ہیں۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا مسلمانوں نے بی جے پی کو شکست دینے کا ٹھیکہ لیا ہے؟ 18% ہونے کے باوجود ہمیں ایک بھی سیٹ نہیں ملی اور جن کی آبادی 2-3% ہے انہیں 3-4 سیٹیں ملیں انڈیا الائنس مسلمانوں کو اقتدار سے محروم کرنا چاہتا ہے اور کر بھی رہا ہے۔ اسمبلی کی 81 نشستوں میں سے صرف 4 مسلم نشستیں ہیں۔ جس میں گانڈے بھی ایک مسلم سیٹ ہے جسے ایک سازش کے تحت تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ نشست ایک بار مسلمان کے ہاتھ سے چلی جائے تو پھر اسے ملنا مشکل ہے۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کو ایک بار ووٹ دیں۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر (اے آئی ایم آئی ایم) یہاں کامیاب ہوتی ہے تو میں ایک اچھا اسکول اور اسپتال کھولنے کی کوشش کروں گا۔ آپ ہمارا ساتھ دیں۔

چیف الیکٹورل آفیسر نے بنڈو کے پولنگ اسٹیشنوں کا کیا معائنہ

رانچی: جھارکھنڈ کے چیف الیکٹورل آفیسر کے۔ روی کمار لگاتار معائنہ کر رہے ہیں اور کم ووٹنگ فیصد والے بوتھوں پر ووٹنگ فیصد بڑھانے کی ہدایات دے رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں منگل کو انہوں نے رانچی کے بندو بلاک علاقے کے دو پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بندو کے سرکاری پرائمری اسکول بلاک کالونی کے پولنگ اسٹیشن نمبر 69 اور راجندر آشرم گرلز مڈل اسکول کے پولنگ اسٹیشن نمبر 72 کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ووٹنگ کا فیصد بڑھانے کے لیے ووٹر کی معلوماتی سلپس کی تقسیم، ووٹر گائیڈ کی تقسیم اور غیر حاضر، شفٹ، ڈیتھ (ASD) لسٹ کو BLOs کے ذریعے اپ ڈیٹ کرنے کے کام کا گہرائی سے جائزہ لیا۔ مذکورہ کام میں سستی دیکھنے پر برہمی کا اظہار کیا۔ اگر افسر کی غفلت پائی گئی تو کارروائی کی جائے گی۔ مزید یہ کہ چیف الیکٹورل آفیسر نے کہا کہ اگر کوئی ووٹر متعلقہ افسر کی لاپرواہی کی وجہ سے اپنے حق رائے دہی کے استعمال میں دشواری کی شکایت کرتا ہے تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ تمام اضلاع کے لیے ایک کیلنڈر طے کیا گیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ الیکشن سے متعلق تمام کام وقت پر مکمل ہوں۔ جن کی ذمہ داریاں ہیں انہیں مقررہ مدت میں مکمل کرنا ہوگا۔ انہوں نے انتخابی کاموں کی تیاریوں کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ ساتھ ہی متعلقہ حکام کو انتباہ دیا کہ وہ لاپرواہی کے خلاف کارروائی کریں۔ انہوں نے ووٹر گائیڈ اور ووٹر انفارمیشن سلپ کی تقسیم کا عمل تیز کرنے اور 100 فیصد تقسیم کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اے ایس ڈی کی نامکمل فہرست جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی کی۔ انہوں نے ووٹرز کی مدد کے لیے تعینات کیے جانے والے رضاکاروں کی فہرست اور پولنگ اسٹیشن آگاہی گروپ کی فہرست کا بھی جائزہ لیا اور اسے مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

سرلا برلا پبلک اسکول میں بیدار شہری پروگرام کا انعقاد

رانچی: سی بی ایس ای نے رام کرشنا مشن، گڑگاؤں کے تعاون سے 6 مئی 2024 کو سرلا برلا پبلک اسکول، رانچی کے کیمپس میں 'بیدار شہری (پرپل اورینٹیشن آن ویلیو ایجوکیشن)' پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا افتتاح سمرجیت جانا، ڈسٹرکٹ ٹریننگ کوآرڈینیٹر، پرنسپل، جواہر ودیا مندر، رانچی اور پرمجیت کور، ڈپٹی سٹی کوآرڈینیٹر اور پرنسپل، سرلا برلا پبلک اسکول رانچی کی موجودگی میں ہوا۔ سیشن کے مرکزی مقرر سوامی شانتا ماتند جی تھے۔ سیشن کے دیگر مقررین میں ڈاکٹر تندنی شیلا دری اور ڈاکٹر ارمیلا سنگھ تھیں۔ پروگرام کا آغاز سریمد بھگوادگیتا کی آیات سے ہوا۔ سیشن کا آغاز اس بحث سے ہوا کہ ہماری زندگیوں میں اخلاقی اقدار کیوں اہم ہیں اور طلبہ کو ان اقدار کی تعلیم دینا کس کی ذمہ داری ہے؟ تجرباتی سیکھنے، طریقہ کار اور زندگی گزارنے کے ماڈلز اور اندرونی اقدار پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سیشن میں جھارکھنڈ کے مختلف اسکولوں کے 60 سے زیادہ ہیڈ ماسٹرز نے حصہ لیا۔ پبلسٹی پرمجیت کور نے اسکولوں میں بیداری پیدا کرنے کے اس طرح کے سیشن منعقد کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ NEP 2020 کے مطابق ہے اور ہمیں اپنے معاشرے میں اقدار کو اپنانے کے جوہر کا احساس دلاتا ہے اور مستقبل کے شہریوں کو ہماری اقدار کے لیے وقف ہونے میں مدد کرتا ہے۔

مولانا امداد اللہ قاسمی اسلاف واکابر کے علم وعمل کے امین تھے: مفتی محمد شہاب الدین قاسمی

مولانا رحمہ اللہ کے سانحہ ارتحال پر جمعیۃ علماء جھارکھنڈ کا اظہارِ تعزیت

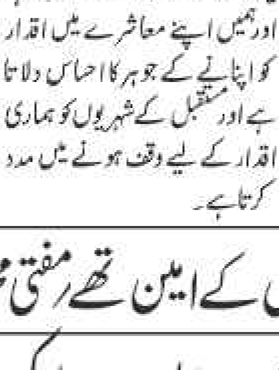

رانچی 7 مئی: جھارکھنڈ کی علمی اور روحانی شخصیت مفسر قرآن مجید مولانا امداد اللہ قاسمی کے سانحہ ارتحال پر جمعیۃ علماء جھارکھنڈ نے اپنے گہرے دکھ اور درد کا اظہار کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ سے تعزیت مسنونہ پیش کیا ہے۔

جناب مفتی محمد شہاب الدین قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء جھارکھنڈ نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا کہ مولانا امداد اللہ قاسمی کی رحلت بالخصوص جھارکھنڈ کے لیے بڑا علمی اور روحانی خسارہ ہے، انہوں نے کہا کہ مولانا رحمہ اللہ اپنے دور کے ممتاز علماء میں تھے، انہوں نے اپنی پوری زندگی تعلیم، اصلاح عقیدہ اور بندگان خدا کو اللہ کے ساتھ جوڑنے میں گزاری، جس کے مفید اثرات ونتائج ان کے علاقے سرائے کیلا اور مشرقی سنگھ بھوم میں آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

مفتی محمد شہاب الدین قاسمی نے کہا مولانا رحمہ اللہ دارالعلوم دیوبند کے سابق معین المدرسین تھے، ان کی علمی اور تدریسی صلاحیتوں سے اکابر اساتذہ دارالعلوم بھی خوب معترف تھے۔ چنانچہ 1979 میں مشکوۃ شریف میں اور 1980 میں تکمیل ادب میں دارالعلوم دیوبند میں اول پوزیشن حاصل کی، 1982 میں تخصص فی الادب العربی میں داخلہ لیا اور 1983 میں دارالعلوم دیوبند میں بحیثیت معین المدرسین دارالعلوم دیوبند منتخب ہوئے۔

مولانا رحمہ اللہ حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی رحمہ اللہ کے خادم خاص تھے، ان کے ہی مکان میں رہ کر انہوں نے ان سے عربی زبان ادب میں مہارت پیدا کی۔ اپنے دور کے جن ممتاز اکابر وساتذہ سے کسب فیض کیا ان میں شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا، حکیم الاسلام حضرت قاری طیب سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا اسعد اللہ سابق ناظم مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور اور اس دور کے دیگر کبار اساتذہ دارالعلوم دیوبند اور مظاہر علوم سہارنپور خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں، جب کہ 1979 میں حضرت مفتی محمود الحسن گنگوہی سے بیعت ہوئے۔

مولانا امداد اللہ قاسمی رحمہ اللہ کی پیدائش 1959 میں ہوئی، ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں موڑیا میں مولانا عبدالباری سے حاصل کی، 1971 میں دارالعلوم شاہ بہلول سہارنپور میں داخل ہوئے، اس کے بعد مدرسہ خلیلیہ سہارنپور میں تعلیم حاصل کی، 1974 میں مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور میں کافیہ اور شرح جامی پڑھی، اس درمیان دو سال طبیعت کی ناسازگی کی وجہ سے مولانا کی تعلیم موقوف رہی، اور 1977 میں دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور تعلیم مکمل کی اور وہیں دو سال تدریسی خدمات انجام دیں۔

دارالعلوم دیوبند کے بعد کچھ عرصہ انہوں نے آندھرا پردیش کی مشہور دینی درسگاہ دارالعلوم بلمنیر میں تدریسی خدمات انجام دیں، پھر وطن مالوف لوٹ کر اپنے علاقہ کی مسجد موبھنڈار میں امامت وخطابت کے فرائض انجام دیئے، اور وہاں سے بدعات کا خاتمہ کیا، پھر جمشید پور کی مشہور مسجد آم بگان میں امامت کے فرائض انجام دیئے، 2006 میں حج بیت اللہ کا فریضہ انجام دیا، اس کے بعد مکمل یکسوئی، سلوک اور فنافی اللہ کی زندگی بسر کی۔

مولانا رحمہ اللہ اپنے علاقے کی تمام دینی، ملی، تعلیمی اور تصوف وسلوک میں مرجع کی حیثیت رکھتے تھے۔ اپنے علاقہ میں بدعات اور جہالت کو دیکھتے ہوئے 2012 میں مدرسہ امداد الاسلام موڑیا کو قائم کیا، اور اس میں ہدایہ تک کی تعلیم دی۔ وہ جمعیۃ علماء ضلع سرائے کیلا کے سرپرست اور مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء جھارکھنڈ کے معزز رکن تھے، پچھلے دنوں جامعہ محمودیہ سرائے کیلا میں جمعیۃ علماء جھارکھنڈ کی مجلس منتظمہ کے اجلاس منعقدہ 21 فروری 2024 میں شریک ہو کر اجلاس کی سرپرستی فرمائی۔

علم وعمل کا یہ پیکر 21 شوال المکرم 1445ھ تہجد اور نماز فجر سے فارغ ہو کر ذکر قلبی کرتے ہوئے اپنے معبود حقیقی سے جا ملا۔

مفتی محمد شہاب الدین قاسمی نے کہا کہ ایسے باکمال اور بافیض عالم دین کا سایہ ہمارے سروں سے اٹھ جانا ایک سانحہ سے کم نہیں، اللہ تعالی مولانا رحمہ اللہ کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا کرے، اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے، اور ان کے صاحبزادگان مفتی امداللہ، مولانا احمداللہ، مولانا محمداللہ، محمد حبیب اللہ محمد وصی اللہ محمد ولی اللہ محمد مسیح اللہ کو اپنے والد مرحوم کے علمی اور عملی ورثہ کا امین وجانشین اور ان کا نعم البدل بنائے۔

جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء جھارکھنڈ نے بالخصوص صوبہ کے ارباب مدارس، ائمہ مساجد، علماء کرام اور جمعیۃ علماء کے ذمہ داروں سے مولانا مرحوم کے لیے ایصال ثواب کی اپیل کی ہے۔

لوبن ہیمبرم کے راج محل سے پرچہ نامزدگی داخل کرتے ہی سیاسی سرگرمیاں تیز

رانچی: راج محل سیٹ سے جے ایم ایم کے مضبوط لیڈر اور بوریو ایم ایل اے لوبن ہیمبروم کے نامزدگی داخل کرنے کے بعد ریاست میں سیاسی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں، آپ کو بتا دیں کہ انتخابات کے ساتویں مرحلے کے لیے 7 سے 14 مئی تک پرچہ نامزدگی داخل کیے جائیں گے۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کے لیے 17 مئی تک کا وقت دیا گیا ہے۔ اس مرحلے میں راج محل سیٹ پر ووٹنگ ہونی ہے، آج لوبن ہیمبرم نے اس سیٹ سے آزاد امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ تاہم لوبن نے یقین دلایا ہے کہ وہ باغی نہیں ہیں۔ وجے ہنسدا کے لیے مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ پچھلی بار جے ایم ایم کے وجے ہنسدا نے اس سیٹ سے الیکشن جیتا تھا، ہنسدا یہاں سے لگاتار دو بار ایم پی رہ چکے ہیں۔ 2019 کے انتخابات میں وجے ہنسدا کو کل 5 لاکھ 7 ہزار ووٹ ملے تھے، جب کہ بی جے پی کے ہیملال مرمو 4 لاکھ 8 ہزار ووٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر تھے۔ 2014 میں بھی وجے ہنسدا نے ہیملال مرمو کو شکست دی تھی۔ اس دوران ہنسدا کو 3 لاکھ 79 ہزار ووٹ ملے تھے۔ وہیں ہیملال مرمو کو 3 لاکھ 38 ہزار ووٹ ملے تھے۔ لوبن ہیمبرم نے یہاں اپنی پارٹی کے امیدوار کے خلاف اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بی جے پی کے تلہ مرانڈی اس سیٹ سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ راج محل لوک سبھا کے ووٹروں کی کل تعداد اگر ہم اس لوک سبھا سیٹ پر ووٹروں کی کل تعداد دیکھیں تو کل 17 لاکھ 2 ہزار 33 ووٹر ہیں۔ صاحب گنج ضلع میں 8 لاکھ 60 ہزار 854 ووٹر ہیں۔

ہم عصر اردو افسانے کا سب سے روشن باب تمام: سلام بن رزّاق نہیں رہے

پٹنہ ۷ مئی۔ موجودہ افسانوی منظرنامے پر سلام بن رزاق کی حیثیت ایک روشن ستارے کی طرح تھی۔ ۱۹۷۰ء کے بعد اردو افسانے کی جو سب سے توانا نسل سامنے آئی، اس میں شوکت حیات، حسین الحق، سید محمد اشرف، ساجد رشید، انور خاں، عبد الصمد کے ساتھ جس شخص نے اپنی تحریروں سے سب سے پہلے انفرادی شناخت قائم کی، وہ سلام بن رزاق کی ذات تھی۔ اس نسل کے تمام افسانہ نگاروں میں سب سے پہلے ۱۹۷۷ء میں ان کا افسانوی مجموعہ "ننگی دوپہر کا سپاہی" منظر عام پر آیا اور اس کے بعض افسانے اس زمانے میں خاص طور پر موضوع گفتگو بنے ہوئے تھے۔ کالے ناگ کے پجاری، ننگی دوپہر کا سپاہی، انجام کار، بجوکا، زنجیر ہلانے والے اور پتا جیسی کہانیاں ہم عصر افسانے میں سکہ رائج الوقت بن گئیں۔

سلام بن رزاق کی وفات کی خبر ملتے ہی شہر پٹنہ کے معروف تعلیمی ادارے کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس کے شعبہ اردو میں تعزیتی نشست منعقد ہوئی جس میں معروف نقاد اور شعبہ اردو کے استاد صفدر امام قادری نے اپنی تعزیت پیش کرتے ہوئے مذکورہ باتیں کہیں۔ انہوں نے سلام بن رزاق سے اپنے دیرینہ تعلقات اور مختلف ملاقاتوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کی سادگی، شرافت اور حسن سلوک کے واقعات بیان کیے اور بتایا کہ اس نسل کے بڑے نام ایک ایک کر کے رخصت ہوتے جا رہے ہیں۔ ساجد رشید تو بہت پہلے ہی ہم سے رخصت ہو گئے، کورونا کے زمانے میں شوکت حیات، حسین الحق، مشرف عالم ذوقی اور تبسم فاطمہ راہی ملک عدم ہوئے۔ گذشتہ دنوں شموئل احمد بھی رخصت ہو گئے۔

شعبہ انگریزی کے استاد معروف اردو انگریزی نقاد ڈاکٹر افروز اشرفی نے تعزیت پیش کرتے ہوئے ان کی مشہور کہانی 'کام دھینو' کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح حاشیائی آبادیوں کا درد اور ایک مشکل زندگی کی ترجمانی اس افسانے میں ہو رہی ہے۔ انہوں نے انگریزی زبان میں سلام بن رزاق کی خدمات کے حوالے سے لکھے اپنے گذشتہ مضمون کا بھی ذکر کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ اب ہماری صف اول خالی ہوتی جا رہی ہے۔ پاٹلی پترا یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی صدر پروفیسر شائستہ انجم نوری نے اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ ان کے درجات بلند کرے۔

کالج آف کامرس کے شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر اکبر علی نے اپنی تعزیت پیش کرتے ہوئے ان کے مشہور افسانے ابراہیم سقہ کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ وہ کس طرح محروم آبادیوں کی کہانیاں دل لگا کر لکھتے تھے جس نے اردو افسانے کی تاریخ میں ان کے لئے مخصوص مقام متعین کیا۔ شعبہ اردو کے استاد ڈاکٹر طارق فاطمی نے ان کی دیگر خدمات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سلام بن رزاق صرف افسانہ نگار نہیں تھے، انہوں نے مراٹھی اور دیگر زبانوں سے اردو میں تراجم بھی کیے اور اسی لئے انہیں ترجمے کا بھی ساہتیہ اکادمی انعام ملا تھا۔ سلام بن رزاق نے اردو افسانے اور شاعری کے حوالے سے بھی مضامین لکھے۔ تنقیدی اعتبار سے ان کی ایک شناخت تھی۔

ڈاکٹر شہناز بانو نے اپنے تاثرات میں سلام بن رزاق کے بہت سارے ایسے افسانوں کو یاد کیا جنہیں اردو کی تاریخ میں بھلایا نہیں جا سکتا۔ خسی سدی، آواز گریہ، معبر، کام دھینو جیسے افسانے اردو کے کسی بھی افسانوی انتخاب میں جگہ پانے کے لائق ہیں۔ ریسرچ اسکالر محمد مرجان علی نے بتایا کہ جدیدیت کے بعد کی یہ نسل جس نے علامتی اور تجریدی افسانوں سے خود کو الگ کر کے افسانے کا ایک نیا مزاج قائم کیا، اس میں سلام بن رزاق اور شوکت حیات کی خدمات کو بھلایا نہیں جا سکتا۔ افسوس اردو افسانے کے یہ ستون ایک ایک کر کے رخصت ہو رہے ہیں۔

ڈاکٹر اکبر علی

صدر شعبہ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

ساتویں مرحلے کیلئے کئی ہدایات جاری

رانچی، 7 مئی: الیکشن کمیشن نے لوک سبھا انتخابات کے ساتویں مرحلے کے لیے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ ساتویں مرحلے کی ووٹنگ یکم جون کو ہوگی۔ اس میں جھارکھنڈ کی تین لوک سبھا سیٹوں راج محل (ایس ٹی)، دمکا (ایس ٹی) اور گوڈا پر انتخابات ہوں گے۔ ووٹنگ صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک ہوگی۔ نامزدگی کی آخری تاریخ 14 مئی ہے۔

ٹویوٹا کرلوسکر موٹر نے نئے معیاری گریڈ کے طور پر انووا کرسٹا جی ایکس پلس پیش کیا

رانچی، ۷ مئی (ایجنسی) ٹویوٹا کرلوسکر موٹر (ٹی کے ایم) نے انووا کرسٹا لائن اپ میں نئے گریڈ، جی ایکس پلس کی شروعات کا اعلان کیا۔ صارفین کی مرکزیت پر مبنی کے فوکس سے متاثر ہو کر، نیا گریڈ جدید سہولیات کا دعویٰ کرتا ہے اور اس طرح صارفین کی ترجیحات کے مطابق بہترین کارکردگی فراہم کرنے کیلئے ٹی کے ایم کے عزم کو دکھاتا ہے۔ انووا کرسٹا لائن اپ کو دوبارہ پیش کرتے ہوئے نئی پیش کی گئی، انووا کرسٹا جی ایکس پلس گریڈ 14 اضافی سہولیات سے بھری ہوئی ہے، جو ہم آہنگی سے فنکشنل اور جمالیاتی اضافہ کو ملا دیتا ہے اور ڈرائیونگ کے مجموعی تجربے کو بڑھاتی ہے۔ انووا کرسٹا جی ایکس پلس کی اہم خصوصیات میں ریئر کیمرہ، آٹو فولڈ مرر، ڈی وی آر جیسی ورکنگ خصوصیات شامل ہیں، ساتھ ہی ڈائمنڈ کٹ الائے، ووڈن پینل اور پریمیم فیبرک سیٹ جیسی خوبصورتی میں اضافہ بھی شامل ہے۔

کلائنٹ ایسوسی ایٹس نے اپنے پہلے فنڈ کیلئے 300 کروڑ پر لیکویڈیشن کا اعلان کیا

رانچی، ۷ مئی (ایجنسی) اثاثہ جات انتظامیہ صنعت میں بھروسہ مند نام کلائنٹ ایسوسی ایٹس نے اپنے پہلے فنڈ کلائنٹ ایسوسی ایٹس الٹرنیٹ فنڈ (سی اے اے ایف) کے پہلے لیکویڈیشن کا اعلان کیا ہے۔ 22 برسوں کی بہترین کارکردگی کے ساتھ کلائنٹ ایسوسی ایٹس موجودہ میں 5.5 بلین کی اسیٹس انڈر ایڈوائزری (اے یو اے) کا انتظام کرتا ہے اور بھارت میں 1100 سے زیادہ ایچ این آئی اور یو ایچ این آئی خاندانوں کو اپنی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ تقریباً 300 کروڑ روپے پر پہنچی کے اے آئی ایف-سی اے ٹی-II کے پہلے اختتام کے ساتھ کلائنٹ ایسوسی ایٹس نے 200 کروڑ روپے کے گرین شو آپشن کے ذریعہ 500 کروڑ روپے تک کی کل رقم اور اسے موجودہ مالی سال کے دوران پورا کرنے کا ہدف رکھا ہے۔

رانچی شہر میں منشیات کی فروخت بند نہ ہونے پر ہائی کورٹ ناراض

رانچی: جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے رانچی شہر میں منشیات کی خرید وفروخت پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دارالحکومت رانچی میں منشیات کا کاروبار نہیں رک رہا ہے۔ رانچی کے ایس ایس پی سمیت اعلیٰ پولیس افسران دارالحکومت میں منشیات کی خرید وفروخت کو روکنے میں ناکام ہیں۔ پولیس منشیات فروشی کے مرکزی ماسٹر مائنڈ کے خلاف کارروائی کرے، پولیس کو منشیات کی خرید وفروخت کی جڑ تک پہنچنا ہوگا۔ پولیس صرف چھوٹے منشیات فروشوں کو پکڑ رہی ہے۔ منشیات کی خرید وفروخت کے اصل معمار آج بھی آزاد گھوم رہے ہیں جس کی وجہ سے منشیات کا کاروبار بند نہیں ہو رہا۔ عدالت نے کیس میں ڈی جی پی آئی ڈی کو منشیات کی خرید وفروخت کی روک تھام سے متعلق ایکشن رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس کے علاوہ جھارکھنڈ لیگل سروسز اتھارٹی (جھالسا) کے ممبر سکریٹری کو بھی اس کیس میں مدعا علیہ بنایا گیا ہے۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے پوچھا ہے کہ رانچی کے پولیس اسٹیشن انچارج نے کیا کارروائی کی ہے جہاں منشیات کی خرید وفروخت ابھی بھی جاری ہے۔ اس کے علاوہ منشیات کی خرید وفروخت روکنے میں ناکام پولیس اہلکاروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔ ان کے کیس کی اگلی سماعت 14 مئی کو مقرر کی گئی ہے۔ عدالت نے نارکوٹکس کنٹرول بیورو سے بھی کہا ہے کہ وہ منشیات کی روک تھام پر ریاستی پولیس ایجنسی کے ساتھ مل کر کارروائی کرے۔ آپ کو بتا دیں کہ ہائی کورٹ نے راجدھانی رانچی میں منشیات کی خرید وفروخت سے متعلق شائع خبر کو سنجیدگی سے لیا تھا۔

ممبئی انڈینس نے سن رائزرس حیدرآباد کو سات وکٹوں سے شکست دی

کولکاتا: آئی پی ایل 2024 کے 54 واں میچ ایس آر ایچ اور ایم آئی کے درمیان کھیلا گیا۔ حیدرآباد کو اس میچ میں ممبئی کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ممبئی کی ٹیم نے اس میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ حیدرآباد نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 173 رنز بنائے جس کے جواب میں ممبئی انڈینز نے یہ ہدف 2.17 اوورز میں حاصل کر لیا۔ ورلڈ کپ سے قبل سوریہ کمار یادیو کی اننگز ہندوستان کے لیے بہت اچھا پیغام ہے جب کہ پیوش چاولہ نے بھی شاندار بالنگ کی۔ ممبئی اور حیدرآباد کے درمیان کھیلے گئے میچ میں سوریہ کمار یادو نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کی اننگز نے حیدرآباد کے جبڑوں سے فتح چھین لی۔ سوریہ نے 51 گیندوں میں ناقابل شکست 102 رنز بنائے۔ جس میں انہوں نے 6 چھکے اور 12 چوکے لگائے۔ انہوں نے یہ اننگز 200 کے مکمل اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ کھیلی۔ گزشتہ میچ میں بھی انہوں نے کولکاتا کے خلاف نصف سنچری اننگز کھیلی تھی، ان کے آؤٹ ہونے کے بعد ممبئی میچ ہار گیا۔ ہارک پانڈیا جو اس سیزن میں اپنی خراب کارکردگی کی وجہ سے تنقید کی زد میں تھے، نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پانڈیا نے اس میچ میں 3 اہم وکٹیں حاصل کیے۔ انہوں نے نتیش کمار، مارکو جانسن اور شہباز احمد کے وکٹ حاصل کیے۔ اس کے ساتھ پیوش چاولہ نے ٹریوس ہیڈ، ہینرک کلاسن اور عبدالصمد کو بھی پویلین بھیجا۔ فاسٹ بالر جسپریت بمراہ نے بھی ایک وکٹ حاصل کیا۔ حیدرآباد کی جانب سے ٹریوس ہیڈ نے 30 گیندوں میں سب سے زیادہ 48 رنز بنائے۔ تاہم وہ سنچری بنانے سے محروم رہے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں ایک چھکا اور 7 چوکے لگائے۔ اس کے علاوہ حیدرآباد کے لیے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی پی اے ٹی کمنز تھے۔ انہوں نے 17 گیندوں میں 2 چھکوں اور 2 چوکوں کی مدد سے 35 رنز بنائے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی بلے باز خاص اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہ کر سکا۔ گیند پھنس کر رہی تھی، اس لیے 174 رنز کا ہدف بہت بڑا دکھائی دے رہا تھا۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ممبئی نے پاور پلے اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 52 رنز بنا لیے تھے۔ انتہائی سخت گیند بازی کی وجہ سے ممبئی کی جیت کی امیدیں ماند پڑنے لگیں۔ لیکن سوریہ کمار یادو بہت اچھے لگ رہے تھے، جو لگاتار چوکے اور چھکے لگا رہے تھے۔ دوسری طرف صورتحال کو سمجھتے ہوئے تلک ورما بڑی چالاکی سے سنگل اور ڈبل رنز بنا کر بھاگنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس دوران سوریہ کمار یادو نے دباؤ میں رہتے ہوئے 30 گیندوں میں اپنی ففٹی مکمل کی۔ سوریا اور تلک کی شراکت کی بنیاد پر ممبئی نے 15 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 139 رنز بنائے تھے۔ ایم آئی کو آخری 5 اوورز میں 35 رنز درکار تھے۔ اگلے 2 اوور میں 28 رنز آئے، جہاں پیٹ کمنز کے اوور میں 18 رنز آئے۔ یہاں سے ایم آئی کی جیت یک طرفہ ہو گئی کیونکہ ٹیم کو 18 گیندوں پر صرف 7 رنز درکار تھے۔ سوریہ کمار یادو نے 18 ویں اوور کی دوسری گیند پر چھکا لگا کر 52 گیندوں میں اپنی سنچری مکمل کی اور ممبئی کی جیت کو 7 وکٹوں سے یقینی بنایا۔ ایس آر ایچ کے گیند بازوں نے ممبئی انڈینز کا سکور 3 وکٹوں پر 31 رنز تک کر دیا تھا۔ حیدرآباد کی جانب سے بولنگ اتنی سخت تھی کہ کپتان پیٹ کمنز نے دباؤ بڑھانے کے لیے دو سلپ فیلڈرز کو بھی تعینات کیا۔ بھونیشور کمار، پیٹ کمنز اور مارکو جانسن نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ مارکو جانسن بہت مہنگے ثابت ہوئے، انہوں نے صرف 3 اوورز میں 45 رنز دیے۔ ٹی نٹراجن، شہباز احمد اور نتیش ریڈی نے اچھی گیند بازی کی، لیکن کوئی وکٹ نہ لے سکے۔

ٹیم انڈیا حکومتی فیصلے کے بعد ہی پاکستان کے دورے پر جائے گی: بی سی سی آئی

حیدرآباد: بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کے نائب صدر راجیو شکلا نے پیر کو کہا کہ حکومت کی اجازت کے بعد ہی بھارتی کرکٹ ٹیم کو اگلے سال ہونے والی چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستان بھیجا جائے گا۔ بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا نے آج یہاں کہا کہ "چیمپئنز ٹرافی کے معاملے میں ہم وہ کریں گے جو حکومت ہم سے کرنے کو کہے گی۔ ہم اپنی ٹیم تبھی بھیجتے ہیں جب حکومت ہمیں اجازت دیتی ہے۔ ہم حکومت کے فیصلے پر عمل کریں گے۔" پاکستان آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کی میزبانی کر رہا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اس ٹورنامنٹ کو اپنی جگہ پر کرانے کی تیاریاں شروع کر دی ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ چیمپئنز ٹرافی کے میچز لاہور، کراچی اور راولپنڈی میں کھیلے جائیں گے۔ تاہم ابھی تک ٹورنامنٹ کی تاریخوں کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے آئندہ سال ہونے والی چیمپئنز ٹرافی کے لیے کراچی، لاہور اور راولپنڈی کو اسٹیڈیم کے طور پر منتخب کیا ہے۔

آسٹریلیا کی موجودہ ٹیم میں جگہ بنانا بہت مشکل ہے: جیک فریزر میک گرک

کولکاتا: ٹی 20 ورلڈ کپ اسکواڈ سے باہر ہونے کے بعد نوجوان اوپنر جیک فریزر میک گرک نے آسٹریلیا کی مضبوط ٹیم میں جگہ بنانے کے چیلنجوں کا انکشاف کیا۔ آسٹریلیائی ٹیم میں تجربہ کار اوپنرز ڈیوڈ وارنر، میشل مارش اور ٹریوس ہیڈ جیسے کھلاڑیوں کی موجودگی میں جگہ پانا مشکل ہے۔ نوجوان اوپننگ بلے باز نے کہا کہ وہ خود کو پانچ یا چھ نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے کیونکہ لائن اپ میں پہلے ہی ٹم ڈیوڈ اور کیمرون گرین جیسے کھلاڑی موجود ہیں۔ جیک فریزر میک گرک انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں دہلی کیپٹلس کے ریزرو بینچ کے کھلاڑی تھے۔ لیکن جب انہیں دہلی کی جانب سے کھیلنے کا موقع ملا انہوں نے جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا۔ اس کے بعد ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لئے آسٹریلیا کی ٹیم میں منتخب ہونے کی باتیں ہونے لگیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آپ اسے دو طرح سے دیکھ سکتے ہیں۔ وہ ڈیڑھ ماہ قبل ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لئے انتخاب کی دوڑ میں شامل نہیں تھے۔ مگر آئی پی ایل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے بعد ان کی آسٹریلیائی ٹیم میں شمولیت کو لے کر باتیں ہونے لگیں۔ اس سلسلے میں اخبارات میں لکھے جانے لگیں۔ شاندار کارکردگی کی وجہ سے وہ سلیکٹروں کی نظروں میں آئے۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلیائی ٹیم میں فٹ ہونا مشکل ہے۔ آسٹریلیا کے پاس ڈیوڈ وارنر ہیں، جو تینوں فارمیٹس میں ہمارے بہترین اوپننگ بلے باز ہیں۔ ٹریوس ہیڈ ہیں جو آئی پی ایل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ گزشتہ 18 مہینوں سے شاندار کھیل کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اور پھر میشل مارش بھی ہیں۔ ان اسٹار کھلاڑیوں کی موجودگی کی وجہ سے نوجوان کرکٹروں کو ٹیم میں جگہ بنانے کا سخت چیلنج ہے۔ آئی پی ایل 2024 کے چھ میچوں میں فریزر میک گرک دہلی کے لیے زبردست کھیل کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے 3.233 کے اسٹرائیک ریٹ سے 259 رن بنائے۔ جس میں 23 چھکے اور اتنے ہی چوکے شامل تھے۔ جیک نے رواں سال فروری میں دورہ آسٹریلیا کے دوران ویسٹ انڈیز کے خلاف بین الاقوامی کریئر کا آغاز کیا۔

آئی پی ایل بلٹ ٹرین کی طرح ہوگیا، گیند بازوں کے لیے کچھ نہیں بچا: روی بشنوئی

کولکاتا: ممبئی انڈینس کے ساتھ اہم میچ سے ایک دن پہلے لکھنؤ سپر جائنٹس کے لیگ اسپنر روی بشنوئی نے کہا "کھیل بہت تیز ہو گیا ہے اور اس سیزن میں یہ بلٹ ٹرین کی طرح چل رہا ہے۔ فرنچائز کرکٹ بہت خطرناک سطح سے اوپر چلی گئی ہے اور بہت زیادہ تیزی سے کھیلی جا رہی ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ گیند بازوں کے لیے کچھ نہیں بچا۔ اس بار 260 رن بھی چیس ہو رہے ہیں۔ آخری چار اوورز میں 60 رنز درکار ہیں، وہ دو اوورز میں بنائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "اگر آپ ذاتی طور پر پوچھیں تو مطلب جیسا میں چاہ رہا تھا، سیزن اس طرح نہیں جا رہا ہے۔ لیکن ایک ٹیم کے طور پر ہمارا سیزن بہت اچھا جا رہا ہے۔ میں بہت خوش ہوں لیکن ذاتی طور پر ٹیم کو بہتر کرنے اور بہتر پوزیشن پر لے جانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اگر میں تھوڑا بہتر کرتا ہوں تو ٹیم بہتر پوزیشن میں ہوگی۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں سلیکشن کے حوالے سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سر یہ کام ابھی میرے حساب سے سلیکٹروں پر چھوڑ دیں تو زیادہ بہتر رہے گا کیونکہ ان کا جو فیصلہ رہے گا وہ کافی سوچ سمجھ کر رہے گا اور ان کو جو بہتر محسوس ہوگا وہیں کریں گے۔ اگر آپ ذاتی طور پر پوچھیں تو ورلڈ کپ ایک بڑی چیز ہوتی ہے اور ہر کوئی اسے اپنی زندگی میں کھیلنا چاہتا ہے۔ میں بھی یقینی طور پر کھیلنا چاہتا ہوں لیکن ابھی اس وقت یہ کام صرف سلیکٹرز پر چھوڑ دیں تو بہتر ہوگا۔ مینک یادو کی بالنگ کے بارے میں انہوں نے کہا "مینک کے پاس جو رفتار ہے وہ ہمارے لیے ہر میچ میں اہم ہے، لیکن ہمیں ان کی فٹنس کو دیکھنا ہوگا۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ اتنی رفتار سے گیند پھینکنا بہت مشکل کام ہے۔ اگر وہ مکمل طور پر فٹ نہیں ہے تو ہم اس کے ساتھ خطرہ مول نہیں لے سکتے۔ تھوڑا بہت بھی اس کا جو بھی فیصلہ ہے، وہ مینجمنٹ لے رہی ہے۔" واضح رہے کہ روی بشنوئی نے اب تک کھیلے گئے نو میچوں میں صرف پانچ وکٹ حاصل کیے ہیں۔

راجستھان رائلز کے پاس پہلی پوزیشن پر قابض ہونے کا موقع

دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں آج دہلی کیپٹلس اور راجستھان رائلز کے درمیان دلچسپ مقابلہ متوقع ہے۔ دونوں ٹیمیں آج کے میچ میں جیت درج کرنے کے ارادے سے میدان میں اتریں گی۔ نئی دہلی: آئی پی ایل 2024 کا 56 واں میچ دہلی کیپٹلس اور راجستھان رائلز کا یہ میچ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں شام 30.7 بجے سے کھیلا جائے گا۔ اس میچ میں دہلی کیپٹلس کی کپتانی رشبھ پنت کے ہاتھ میں ہوگی، جبکہ سنجو سیمسن آر آر کی کمان سنبھالتے نظر آئیں گے۔ اس سیزن میں ان دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا مقابلہ 28 مارچ کو جے پور کے سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں ہوا تھا۔ اس میچ میں راجستھان نے دہلی کو 12 رنز سے شکست دی تھی۔ اب دہلی راجستھان کو گھر پر شکست دے کر پچھلی شکست کا بدلہ لینا چاہے گی۔ راجستھان رائلز نے اس سیزن میں اب تک 10 میچ کھیلے ہیں۔ اس نے 8 میچ جیتے اور صرف 2 میچ ہارے۔ راجستھان پوائنٹس ٹیبل میں 16 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ دہلی کیپٹلس نے آئی پی ایل 2024 میں اب تک کل 11 میچ کھیلے ہیں۔ ٹیم کی ٹیم کو 6 میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا جبکہ 5 میچوں میں جیت درج کی۔ پوائنٹس ٹیبل پر چھٹے نمبر پر موجود ہے۔ دہلی اور راجستھان کے درمیان اب تک کل 28 میچ کھیلے جا چکے ہیں جن میں سے راجستھان رائلز کی ٹیم نے 15 میچ جیتے ہیں۔ وہیں دہلی کیپٹلس کی ٹیم نے صرف 13 میچ جیتے ہیں۔ اگر ہم ان دونوں ٹیموں کے درمیان آخری 5 میچوں کی بات کریں تو یہاں بھی راجستھان کو برتری حاصل ہے۔ راجستھان نے پچھلے 5 میں سے 3 میچ جیتے ہیں، جبکہ دہلی نے صرف 2 میچ جیتے ہیں۔

انگلینڈ کے عظیم اسپنر ڈیرک انڈر ووڈ کا انتقال

کینٹ، 16 اپریل (ایجنسی)۔ انگلینڈ کے عظیم اسپنر اور آئی سی سی ہال آف فیم ڈیرک انڈر ووڈ پیر کو 78 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ تقریباً 15 سال پر محیط بین الاقوامی کیریئر میں، انڈر ووڈ نے 86 ٹیسٹ اور 26 ون ڈے میں انگلینڈ کی نمائندگی کی۔ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں 297 وکٹیں حاصل کیں، جو اب بھی انگلینڈ کے لیے کسی بھی اسپنر کے لیے سب سے زیادہ اور مجموعی طور پر چھٹی سب سے زیادہ وکٹیں ہیں۔ اپنے گھریلو کیریئر میں، انڈر ووڈ صرف کینٹ کے لیے کھیلے۔ انہوں نے 1963 میں 17 سال کی عمر میں ڈیبیو کیا تھا۔

پریانکا چوپڑا کو کزن پرینیتی چوپڑا کی فلم 'چمکیلا' بھاگئی

بالی ووڈ اور ہالی ووڈ کی معروف اداکارہ وگلوکارہ پریانکا چوپڑا نے اپنی کزن، اداکارہ وگلوکارہ پرینیتی چوپڑا کی فلم 'چمکیلا' کی تعریف کی ہے۔ یہ پہلی بار ہوا ہے کہ ایک ہی انڈسٹری میں کام کرتے ہوئے پریانکا چوپڑا نے اپنی کزن پرینیتی کے کام کی تعریف کی ہے اور انہیں سراہا ہے۔ پریانکا چوپڑا نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ انسٹاگرام کی اسٹوری پر معروف ہدایتکار امتیاز علی کی فلم 'امر سنگھ چمکیلا' کے لیے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ پریانکا نے اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر لکھا ہے کہ 'مبارک ہو امتیاز علی سر، دلجیت، میشا اور مکمل ٹیم، یہ بہت اچھی فلم ہے۔' واضح رہے کہ فلم 'امر سنگھ چمکیلا' 12 اپریل کو نیٹ فلکس پر ریلیز ہوئی تھی، اس فلم میں پرینیتی چوپڑا کے مدمقابل بھارتی پنجاب کے معروف گلوکار دلجیت دوسانجھ نے مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ دوسری جانب ہالی کی ابھرتی اداکارہ ترپتی ڈمری نے بھی اس فلم کی تعریف کی ہے اور اسے ایک خوبصورت فلم قرار دیا۔ اداکارہ کا اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر لکھنا تھا کہ 'میں نے طویل عرصے بعد اتنی بہترین فلم دیکھی ہے۔' یاد رہے کہ فلم 'امر سنگھ چمکیلا' آنجہانی پنجابی گلوکار امر سنگھ چمکیلا کی زندگی پر بنائی گئی ہے۔

آئی پی ایل 2024: فلپ سالٹ نے سورو گانگولی کا 14 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا

کولکاتا، 07 مئی (ایجنسی)۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے سلامی بلے باز فلپ سالٹ نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2024 میں دہلی کیپٹلز کے خلاف میچ کے دوران سابق فرنچائز کپتان سورو گانگولی کا 14 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ 27 سالہ انگلش سلامی بلے باز سالٹ نے ایک بار پھر مخالف گیند بازوں کی دھجیاں اڑاتے ہوئے 33 گیندوں پر 7 چوکوں اور 5 چھکوں کی مدد سے 68 رنوں کی تیز اننگز کھیلی۔ اس کے ساتھ انہوں نے موجودہ سیزن میں ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں چھ اننگز میں مجموعی طور پر 344 رن بنائے ہیں اور آئی پی ایل کے ایک سیزن میں ایڈن گارڈنز میں سب سے زیادہ رن بنانے کے گانگولی کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ایڈن گارڈنز میں ایک سیزن میں سب سے زیادہ رن بنانے کا ریکارڈ اب سالٹ کے پاس ہے۔ ان سے پہلے 2010 میں بائیں ہاتھ کے تجربہ کار بلے باز گانگولی نے ایڈن گارڈنز میں سات اننگز میں 331 رن بنائے تھے اور یہ ریکارڈ 14 سال تک اپنے پاس رکھا۔ 2019 میں کے کے آر کے اسٹار آل راؤنڈر آندرے رسیل گانگولی کے ریکارڈ کے قریب آئے جب انہوں نے 7 اننگز میں 311 رن بنائے۔ مجموعی طور پر آئی پی ایل 2024 میں سالٹ نے اب تک 9 میچوں کی 9 اننگز میں 89 کے سب سے زیادہ اسکور کے ساتھ 392 رن بنائے ہیں۔ ان کا اسٹرائیک ریٹ 64.180 اور اوسط 49 کا رہا ہے۔ میچ کی بات کریں تو اس میچ میں دہلی کیپٹلس کے کپتان رشبھ پنت نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ تاہم ان کا یہ فیصلہ غلط ثابت ہوا اور دہلی کی ٹیم 20 اوورز میں 9 وکٹ پر 153 رن ہی بنا سکی۔ دہلی کے لیے کلدیپ یادو نے سب سے زیادہ ناٹ آؤٹ 35 رن بنائے۔ کلدیپ کے علاوہ پنت نے 27 رن بنائے۔ کے کے آر کی جانب سے ورون چکرورتی نے 4 اوور میں 16 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ ورون کے علاوہ ویبھو اروڑا، ہرشیت رانا نے 2-2 اور سنیل نارائن، مچل اسٹارک نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔

سنیل نارائن نے بنایا ایک خاص ریکارڈ، لستھ ملنگا کو پیچھے چھوڑا

کولکاتا، 07 مئی (یو ایس)۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے آل راؤنڈر سنیل نارائن نے پیر کو انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی تاریخ میں کسی خاص مقام پر سب سے زیادہ وکٹیں لینے کا لستھ ملنگا کا ریکارڈ توڑ دیا۔ نارائن نے دہلی کیپٹلس کے خلاف کے کے آر کی جیت کے دوران گیند سے متاثر کیا اور اپنے چار اوور کے اسپیل میں 24 رن دیکر 1 وکٹ لیا۔ انہوں نے پہلی اننگز میں اکشر پٹیل کی وکٹ لی، جو آئی پی ایل میں مشہور ایڈن گارڈنز میں ان کی 69 ویں وکٹ تھی، جو لیگ میں کسی خاص پوزیشن پر کسی گیند باز کی سب سے زیادہ وکٹ تھی۔ ان سے پہلے سری لنکا کے سابق قدآور تیز گیند باز لستھ ملنگا نے ممبئی انڈینز کی نمائندگی کرتے ہوئے وانکھیڑے میں 68 وکٹیں لے کر یہ ریکارڈ بنایا تھا۔ تجربہ کار اسپنر امت مشرا 58 وکٹوں کے ساتھ دہلی میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ سابق رائل چیلنجرز بنگلور کے اسٹار اسپنر یوزویندر چہل بنگلورو میں 52 وکٹوں کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ سابق بھارتی اسپنر ہربھجن سنگھ وانکھیڑے میں 49 وکٹوں کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہیں۔ میچ کی بات کریں تو اس میچ میں دہلی کیپٹلس کے کپتان رشبھ پنت نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ تاہم ان کا یہ فیصلہ غلط ثابت ہوا اور دہلی کی ٹیم 20 اوورز میں 9 وکٹ پر 153 رن ہی بنا سکی۔ دہلی کے لیے کلدیپ یادو نے سب سے زیادہ ناٹ آؤٹ 35 رن بنائے۔ کلدیپ کے علاوہ پنت نے 27 رن بنائے۔ کے کے آر کی جانب سے ورون چکرورتی نے 4 اوور میں 16 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ ورون کے علاوہ ویبھو اروڑا، ہرشیت رانا نے 2-2 اور سنیل نارائن، مچل اسٹارک نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔ جواب میں کے کے آر نے فل سالٹ (68) کی نصف سنچری اور کپتان شریاس ایر (33 ناٹ آؤٹ) اور وینکٹیش ایر (23) کی اننگز کی بدولت 3.16 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 157 رن بنا کر میچ جیت لیا۔ دہلی کی جانب سے اکشر پٹیل نے 2 اور کلدیپ یادو نے 1 وکٹ حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ کے کے آر اب آئی پی ایل 2024 پوائنٹس ٹیبل میں 12 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے، جب کہ دہلی 12 پوائنٹس کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے بھارت اور پاکستان کے کٹ کی رونمائی

حیدرآباد: آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 کے لیے بھارتی کرکٹ ٹیم کی نئی جرسی لانچ کر دی گئی۔ جرسی کو ہیلی کاپٹر کے ذریعہ فضا میں لانچ کیا گیا ہے۔ بھارتی کرکٹ ٹیم کی کٹ کے آفیشل میکر ایڈیڈاس نے نئی جرسی کے بارے میں ایک پوسٹ کرکے یہ جانکاری دی، پوسٹ کرتے ہوئے ایڈیڈاس نے لکھا، ون جرسی۔ ون نیشن، ٹیم انڈیا کی نئی ٹی ٹوئنٹی جرسی لانچ، یہ جرسی 7 مئی کو صبح 00:10 بجے سے ایڈیڈاس کے اسٹورز پر اور آن لائن دستیاب ہوگی۔ وہیں دوسری جانب پاکستان نے بھی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے اپنی کٹ کی رونمائی کر دی ہے۔ کٹ کا نام میٹرکس رکھا گیا ہے۔ پاکستان کی کٹ کو ایک ویڈیو میں جوشیلے نغمے کے ساتھ لانچ کیا گیا۔ قومی ٹیم کے کپتان بابر اعظم اور تیز گیند باز شاہین آفریدی کٹ پہن کر سامنے آئے، نسیم شاہ اور وکٹ کیپر محمد رضوان بھی کٹ پہنے موجود تھے۔ واضح رہے کہ ٹی 20 ورلڈ کپ یکم جون سے امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں شروع ہونے جا رہا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 29 جون کو کھیلا جائے گا۔ بھارتی ٹیم اپنا پہلا میچ 5 جون کو آئرلینڈ کے خلاف کھیلے گی، جبکہ 9 جون اس کا پاکستان سے مقابلہ ہوگا۔ پاکستان کی کٹ کو ایک ویڈیو میں جوشیلے نغمے کے ساتھ لانچ کیا گیا۔ قومی ٹیم کے کپتان بابر اعظم اور تیز

گیند باز شاہین آفریدی کٹ پہن کر سامنے آئے، نسیم شاہ اور وکٹ کیپر محمد رضوان بھی کٹ پہنے موجود تھے۔ واضح رہے کہ ٹی 20 ورلڈ کپ یکم جون سے امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں شروع ہونے جا رہا ہے۔

Printer Publisher & Editor KALPNA SINHA Place of Publication :72 A/I, TOPSIA ROAD, KOLKATA-700039, SOUTH 24PARGANAS, WEST BENGAL
,Place of Printing :ROZANA HIND PRINTING PRESSE/12, WEST CHOWBAGHA (TILJALA), KOLKATA-700100,WEST BENGAL